Est. 1939 ABC CERTIFIED

بلوچستان کے عوام کا بے باک ترجمان | بلوچستان کا قدیم ترین اردو روزنامہ

روزنامہ

نعرۂ حق

Daily Nara-e-Haq Quetta

کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر: 706

چیف ایڈیٹر: عصمت اللہ کاکڑ

Daily.naraehaq@gmail.com

جلد نمبر 84 | 03 جمادی الثانی 1448 | ہفتہ 14 نومبر 2026 | قیمت 6 روپے | شمارہ نمبر 229

وزیراعلیٰ بلوچستان بلوچستان کی ترقی کیلئے عالمی ترقیاتی شراکت داروں کیساتھ تعاون کو مؤثر بنانے کی ضرورت پر زور دے رہے ہیں

بلوچستان میں سرمایہ کاری اور ترقیاتی منصوبوں کے لیے سازگار ماحول کی فراہمی صوبائی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، جبکہ حکومت ایسے اقدامات کو فروغ دے رہی ہے جو صوبے میں معاشی سرگرمیوں کے فروغ، روزگار کے مواقع میں اضافے اور عوام کے معیارِ زندگی میں بہتری کا ذریعہ بنیں

گوئٹہ (اسلام آباد (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ورلڈ بینک کی کنٹری ڈائریکٹر برائے پاکستان یولوما انگاراز (Amgaabazar Bolormaa) نے ملاقات کی، جس میں بلوچستان کی ترقی، معاشی استحکام اور مختلف شعبوں میں ترقیاتی تعاون کے امکانات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں تعلیم، صحت، آبپاشی اور انفراسٹرکچر سمیت اہم شعبوں میں ترقیاتی تعاون کو وسعت دینے اور صوبے میں جاری دیگر ترقیاتی منصوبوں کے لیے شراکت داری کے امکانات کا جائزہ لیا گیا۔ ملاقات میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان بھی موجود تھے۔ ورلڈ بینک کی کنٹری ڈائریکٹر نے بلوچستان میں ترقیاتی تعاون اور مختلف شعبوں میں اشتراکِ عمل کے امکانات میں دلچسپی کا اظہار کیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار ترقی، معاشی استحکام اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی صوبائی حکومت کے اہم اہداف میں شامل ہیں۔ بلوچستان کی ترقی محض ایک

بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 3

KP اور بلوچستان حساس سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں، 14 خوارج ہلاک

کارروائیوں کے دوران خوارج کے نیٹ ورک کو بڑا دھچکا پہنچایا گیا، بڑی تعداد میں اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکا خیز مواد برآمد، صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیر اعظم شہباز شریف کا دہشتگردوں کے خلاف کارروائیوں پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

پاکستان کے امن و استحکام کو نقصان پہنچانے والے بیرونی سرپرستی میں سرگرم دہشت گردوں کے عزائم کامیاب نہیں ہونے دیے جائیں گے، نیشنل ایکشن پلان کے تحت ملک سے غیر ملکی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک یہ جنگ پوری قوت سے جاری رہے گی، بیان

راولپنڈی (پ ر) / کوئٹہ (اسلام آباد مانیٹرنگ ڈیسک) صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیر اعظم شہباز شریف نے دہشتگردوں کے خلاف کارروائیوں پر سیکیورٹی فورسز کی جانب سے خیبر پختونخوا خوارج اور بلوچستان میں کارروائیوں میں 74 خوارج مارے جانے پر بیجنگ میں مقیم مملکت آصف علی زرداری اور وزیر اعظم شہباز شریف نے دہشتگردوں کے خلاف کارروائیوں پر سیکیورٹی فورسز کی جانب سے خیبر پختونخوا خوارج کے خلاف کارروائیوں پر مبارکباد دی۔ صدر مملکت نے کہا کہ پاکستان کے امن و استحکام کو نقصان پہنچانے والے بیرونی سرپرستی میں سرگرم دہشت گردوں کے عزائم کامیاب نہیں ہونے دیے جائیں گے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ پاکستان کے امن و استحکام کو نقصان پہنچانے والے بیرونی سرپرستی میں سرگرم دہشت گردوں کے عزائم کامیاب نہیں ہونے دیے جائیں گے، بیانات



اسلام آباد، وزیر اعظم محمد شہباز شریف پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم 2026 سے خطاب کر رہے ہیں

پاکستان کی معیشت نئے اعتماد اور تبدیلی کیساتھ ترقی کی راہ پر گامزن ہے، شہباز شریف

ملک کے قیمتی معدنی وسائل کو خام شکل میں بیرون ملک بھیجنا بند کر کے ملکی صنعتوں میں استعمال کیا جائے گا، پراسیس اور تیار کر کے برآمد کیا جائے گا، وزیر اعظم

اسلام آباد (آن لائن) وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان کی معیشت نئے اعتماد اور تبدیلی کے ساتھ ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ ملک میں بیرون ملک بھیجنا بند کر کے ملکی صنعتوں میں استعمال کیا جائے گا، سرمائل شعبہ ضرور، لیکن پرعزم ہو جائے گا۔ ملک کے قیمتی معدنی وسائل کو خام شکل میں بیرون ملک بھیجنا بند کر کے ملکی صنعتوں میں استعمال کیا جائے گا، سرمائل شعبہ ضرور، لیکن پرعزم ہو جائے گا۔ ملک کے قیمتی معدنی وسائل کو خام شکل میں بیرون ملک بھیجنا بند کر کے ملکی صنعتوں میں استعمال کیا جائے گا، پراسیس اور تیار کر کے برآمد کیا جائے گا، وزیر اعظم

بقیہ نمبر 17 صفحہ نمبر 3

2050 سے قبل دنیا کی 6 بڑی معیشتوں میں شامل ہو جائے گا، شہباز شریف

کہا کہ پاکستان کی معیشت نئے اعتماد اور تبدیلی کے ساتھ ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ ملک میں بیرون ملک بھیجنا بند کر کے ملکی صنعتوں میں

قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے پوری قوم سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے

شیری رحمٰن کی خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں 74 دہشتگردوں کے خاتمے پر سیکیورٹی فورسز کو شاباش

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کی شریک صدر شیری رحمٰن نے خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں 74 دہشتگردوں کے خاتمے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشتگردوں کے خلاف کارروائیوں سے ریاست کا امن دشمن عناصر کے ناپاک عزائم کو ناکام بنانے کا عزم مزید مضبوط ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پوری قوم سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے۔ ہم دہشتگردی کے خاتمے تک اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔ ہم دہشتگردی کے خاتمے تک اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔ ہم دہشتگردی کے خاتمے تک اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے، بیان

بقیہ نمبر 22 صفحہ نمبر 3

عمران خان سے ملاقات میں وکلا سیاسی گفتگو سے گریز کریں، اسلام آباد ہائیکورٹ

ملاقات کا دورانیہ ایک گھنٹے سے کم ہو، 190 ملین پاؤنڈ کیس کی پیچیدہ کیس سات روز میں نمٹانے کی ہدایت

اسلام آباد (آن لائن) اسلام آباد ہائیکورٹ نے پی ٹی آئی عمران خان سے ملاقات کے حوالے سے اہم حکم نامہ جاری کیا ہے جس میں وکلا کو سیاسی معاملات پر گفتگو سے گریز کرنے اور خود کو قانونی امور تک محدود رکھنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ عدالت نے ملاقات کا دورانیہ ایک گھنٹے سے کم کرتے ہوئے 190 ملین پاؤنڈ کیس کی پیچیدگی کو مدنظر رکھتے ہوئے کیس کی روزانہ سماعت کا حکم دیا ہے۔ عدالت نے کیس کی سماعت سات روز میں مکمل کرنے

Daily Nara-e-Haq
نعرۂ حق
ABC
عصمت اللہ کاکڑ نے الکریم پرنٹرز کواری روڈ نزد چلڈرن ہسپتال سے چھپوا کر بیورو آفس سے شائع کیا۔
موبائل 03214556666

کوہاٹ! پولیس گاڑی پر فائرنگ، 10 اہلکار شہید 18 خوارج جہنم واصل

خیبر پختونخوا کے ضلع کوہاٹ کے علاقے کمبٹ میں غیر قانونی کان کنی کے خلاف آپریشن کے لیے جانے والی پولیس ٹیم پر دہشت گردوں کی فائرنگ کے نتیجے میں ڈی ایس پی کمبٹ حیدر زمان، سب انسپکٹر مختار سمیت 10 پولیس اہلکار شہید جبکہ 15 زخمی ہوگئے۔ جوابی کارروائی میں 18 دہشت گرد بھی مارے گئے۔ دوسری جانب ایڈیشنل آئی جی خیبر پختونخوا نے بتایا کہ خیبر کے علاقے تیراہ سے افغان نیشنل آرمی کے دو اہلکار دہشت گرد گرفتار کیا گیا ہے، جس کا تعلق افغانستان کے صوبے پکتیا سے ہے۔ سکیورٹی فورسز نے خارجی حکمت اللہ عرف حمزہ کو خفیہ اطلاع پر 7 نومبر کو گرفتار کیا تھا۔ دہشت گرد کے سرحد پار اور پاکستان میں موجود دہشت گردوں سے رابطے تھے جبکہ وہ گل بہادر گروپ کے ساتھ بھی کام کر چکا ہے۔ پاکستان کو فتنہ الخوارج، فتنہ الہندوستان، بی ایل اے اور دیگر دہشت گرد تنظیموں کی کارروائیوں کا سامنا ہے۔ ان تنظیموں کو بھارتی سرپرستی اور افغان طالبان حکومت کی سہولت کاری حاصل ہے۔ ان عناصر کا بنیادی مقصد پاکستان کی سلامتی کو کمزور کرنا، داخلی استحکام کو نقصان پہنچانا اور خوف وہراس پھیلانا ہے۔ بالخصوص سکیورٹی فورسز کو نشانہ بنایا جا رہا ہے تاکہ دہشت گردی کے خلاف ریاستی عزم کو متزلزل کیا جاسکے۔ تاہم ہمارے بہادر سکیورٹی اہلکار اپنی جانوں کے نذرانے پیش کر کے ملک اور شہریوں کے تحفظ کی ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں۔ اس نازک مرحلے پر قومی اتحاد، یکجہتی اور دہشت گردی کے خلاف متفقہ حکمت عملی کی ضرورت پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گئی ہے۔ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے نیشنل ایکشن پلان مرتب کیا گیا تھا، تاہم اس پر عمل درآمد کے حوالے سے کئی کمزوریاں سامنے آئی ہیں، خصوصاً دہشت گردوں کے سہولت کاروں کے خلاف مؤثر کارروائی کا فقدان ایک سنگین مسئلہ ہے۔ سہولت کاری کے بغیر دہشت گردی کی منظم کارروائیاں جاری رکھنا تقریباً ناممکن ہے۔ دہشت گردوں کو پناہ دینے، مالی وسائل فراہم کرنے، اسلحہ پہنچانے اور معلومات مہیا کرنے والے عناصر بھی اتنے ہی قابل گرفت ہیں جتنے دہشت گرد خود۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ نیشنل ایکشن پلان کا ازسرنو جائزہ لے کر اسے مزید مؤثر بنایا جائے اور سہولت کاروں کے خلاف آہنی ہاتھ سے نمٹنے کے لیے تمام ضروری اقدامات اس کا حصہ بنائے جائیں۔ خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی نافذ کی گئی ہے۔ انتظامیہ کو سیاسی مصلحتوں سے بالاتر ہو کر ٹارگٹڈ آپریشنز اور محاذ آرائی میں الجھنے کے بجائے دہشت گردی کے خاتمے پر اپنی پوری توجہ مرکوز کرنی چاہیے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کی سکیورٹی فورسز مسلسل قربانیاں دے رہی ہیں، تاہم عالمی برادری بھی اپنی ذمہ داریوں سے پہلوتہی نہیں کرسکتی۔ جو دگی اور بالخصوص کالعدم تحریک طالبان پاکستان کی سرگرمیوں پر تشویش ظاہر کی جاچکی ہے۔ ٹی ٹی پی کو افغانستان میں محفوظ پناہ گاہیں اور سہولتیں میسر ہیں جبکہ افغانستان میں چھوڑا گیا امریکی اسلحہ بھی دہشت گردوں کے ہاتھ لگ کر پاکستان کے خلاف استعمال ہو رہا ہے۔ یہ صورت حال محض پاکستان نہیں بلکہ پورے خطے کے امن کے لیے خطرہ ہے۔ اقوام متحدہ کو صرف رپورٹیں جاری کرنے پر اکتفا نہیں کرنا چاہیے بلکہ دہشت گردوں کی محفوظ پناہ گاہوں، مالی معاونت، تربیت اور سرحد پار کارروائیوں کی روک تھام کے لیے عملی اقدامات یقینی بنانے چاہئیں

تعفن زدہ سیاست دوسرا اور آخری حصہ

اپنی تاریخ کا اگر غیر جانبدارانہ مطالعہ کیا جائے تو یہ حقیقت روز روشن کی طرح عیاں اور واضح ہو جاتی ہے کہ جب بھی سیاست سے تقویٰ، خوف خدا اور عدالت الٰہی کا احساس ختم ہوا، اس قوم پر زوال اور ذلت مسلط کر دی گئی۔ اس کے برعکس خلفائے راشدین رضوان اللہ علیہم اجمعین کی سیاست کا مقصد اقتدار کا حصول، ذاتی آسائش یا خاندانی اجارہ داریاں قائم کرنا نہیں تھا بلکہ خدا کی زمین پر خدا کا نظام نافذ کرنا تھا۔ خلیفہ اول امیر المومنین سیدنا ابوبکر صدیقؓ نے مسندِ خلافت سنبھالی تو اپنے پہلے ہی خطبے میں فرمایا تھا کہ لوگو! مجھے تم پر حاکم بنایا گیا ہے حالانکہ میں تم سے بہتر نہیں ہوں، اگر میں سیدھا رہوں تو میری مدد اور اتباع کرو اور اگر میں ٹیڑھا ہو جاؤں تو مجھے سیدھا کر دو۔ خلیفہ دوم سیدنا عمر فاروقؓ کا وہ سنہری اور تاریخی دور حکومت تاریخ کا وہ روشن باب ہے جہاں ایک عظیم الشان سلطنت کا حکمران راتوں کو اٹھ کر مدینے کی گلیوں میں یہ پوچھا کرتا تھا کہ کوئی بھوکا، نیم یا مسافر بھوکا نہ سوئے اور فرمایا کرتے تھے کہ اگر فرات کے کنارے ایک کتا بھی پیاسا یا بھوکا مر گیا تو عمر سے قیامت کے دن اس کی باز پرس ہوگی۔ اسی طرح سیدنا عمر بن عبدالعزیزؒ کا دور خلافت اسلامی تاریخ کا وہ شاہکار ہے جہاں سیاست و ریاست کو دوبارہ خلافتِ راشدہ کے نقشِ قدم پر لایا گیا۔ انھوں نے بیت المال کی ایک ایک پائی کو قوم کی امانت سمجھا اور ذاتی کام کے لیے سرکاری چراغ تک بجھا دیا کہ یہ قوم کا تیل ہے، اسے ذاتی مقصد کے لیے استعمال کرنا خیانت ہے۔ خلیفہ چہارم امیر المومنین سیدنا علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ کا وہ تاریخی مکتوب جو انھوں نے اپنے گورنر مالک بن اشترؓ کو مصر روانہ کرتے وقت لکھا تھا، دنیا کی سیاسی اخلاقیات کا سب سے بڑا اجارٹر ہے۔ اس میں آپؓ نے ہدایت فرمائی تھی کہ عوام کے ساتھ رحم، محبت اور لطف کا معاملہ کرنا۔ حضرت عثمان غنیؓ کا دور خلافت بھی اپنی مثال آپ تھا۔ مگر افسوس کہ آج کلمہ طیبہ کے نام پر بنے پاکستان کی سیاست عوام کے خون پسینے کی کمائی کو اپنی مراعات، پروٹوکولوں اور بیرونی دوروں پر صرف کرنے کا نام بن چکی ہے۔ آج پاکستان میں کروڑوں انسانوں کی عزت نفس، بنیادی انسانی ضروریات، صحت، تعلیم اور آئندہ نسلوں کے روشن مستقبل کو اشرافیہ کے مفادات کی قربان گاہ پر بے دردی سے چڑھایا جا رہا ہے۔ جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ بنا کر پیش کیا جاتا ہے، بیانیے کی اس جنگ میں اخلاقیات کے تمام پردے چاک کر دیے گئے ہیں۔ جسکی اب قوم عادی ہو چکی ہے ثمر لحہ موجود سیاسی اختلافات دشمنیاں بن کر گھر کے اجتماعی تقدس کو پامال کر رہی ہیں۔ مولانا فضل الرحمٰن اور حکومتی وزراء کے درمیان جاری جنگ کے نتائج کا سوچ کر ہر محبِ وطن پاکستانی پریشان و مضطرب ہے۔ سیاست اختلافات کو مکالمے سے حل کرنے کا نام ہے۔ خاص کر ایسے حالات میں جب ملک کے دو صوبوں میں حالات خراب ہیں۔ اختلافات اور سیاسی مخالفت اپنی جگہ، لیکن سیاست میں جھوٹے الزامات لگانا، غیر اخلاقی پروپیگنڈہ کرنا اور غیر مصدقہ باتوں کو پھیلانا کسی بھی صورت مناسب نہیں۔ الزام تراشی کے بجائے تحقیقات کے بعد کڑا احتساب ہونا چاہیے۔ احتساب کا ایسا مؤثر نظام ہونا چاہیے جس میں کسی کو سیاسی وابستگی، عہدے یا اثر و رسوخ کی بنیاد پر استثنا حاصل نہ ہو۔ جب تک اس ملک میں مفاد پرستی کے اس شیطانی چکر کو توڑا نہیں جاتا، تب تک اس سیاسی غلاظت کے گہرے اندھیرے چھٹنے والے نہیں، اور نہ ہی اس پاک سرزمین پر کسی حقیقی پائیدار اور بابرکت تبدیلی کا خواب شرمندہ تعبیر ہو سکتا ہے۔ اس تعفن زدہ غلیظ سیاست اور اخلاقی زوال سے چھٹکارا پانے کا واحد راستہ یہی ہے کہ اس مرحبہ، منافقانہ اور مفاد پرستانہ سیاست کو مکمل طور پر مسترد کیا جائے۔ ضمیر فروشوں، موقع پرستوں کے چہروں سے مصلحت کا نقاب نوچ کر پھینک دیا جائے اور سیاست کو دوبارہ قرآنی اصولوں یعنی تقویٰ، خوف خدا، امانت داری، صداقت، عدل اور خدمتِ خلق کے الہامی فریم ورک میں واپس لا کر خدا کی زمین پر خدا کے نظام شریعت محمدی کا نفاذ کیا جائے۔ اپنی تاریخ کا اگر غیر جانبدارانہ مطالعہ کیا جائے تو یہ حقیقت روز روشن کی طرح عیاں اور واضح ہو جاتی ہے خدا اور عدالتِ الٰہی کا احساس ختم ہوا، اس قوم پر زوال اور ذلت مسلط کر دی گئی۔ اقتدار کا حصول، ذاتی آسائشیں یا خاندانی اجارہ داریاں قائم کرنا نہیں بلکہ خدا کی زمین پر خدا کا نظام نافذ کرنا تھا۔ خلیفہ اول امیر المومنین سیدنا ابوبکر صدیقؓ نے مسندِ خلافت سنبھالی تو اپنے پہلے ہی خطبے میں فرمایا تھا کہ لوگو! مجھے تم پر حاکم بنایا گیا ہے حالانکہ میں تم سے بہتر نہیں ہوں، اگر میں سیدھا رہوں تو میری مدد اور اتباع کرو اور اگر میں ٹیڑھا ہو جاؤں تو مجھے سیدھا کر دو۔ خلیفہ دوم سیدنا عمر فاروقؓ کا وہ سنہری اور تاریخی دور حکومت تاریخ کا وہ روشن باب ہے جہاں ایک عظیم الشان سلطنت کا حکمران راتوں کو اٹھ کر مدینے کی گلیوں میں یہ پوچھا کرتا تھا کہ کوئی بھوکا، نیم یا مسافر بھوکا نہ سوئے اور فرمایا کرتے تھے کہ اگر فرات کے کنارے ایک کتا بھی پیاسا یا بھوکا مر گیا تو عمر سے قیامت کے دن اس کی باز پرس ہوگی۔ اسی طرح سیدنا عمر بن عبدالعزیزؒ کا دور خلافت اسلامی تاریخ کا وہ شاہکار ہے جہاں سیاست و ریاست کو دوبارہ خلافتِ راشدہ کے نقشِ قدم پر لایا گیا۔ انھوں نے بیت المال کی ایک ایک پائی کو قوم کی امانت سمجھا اور ذاتی کام کے لیے سرکاری چراغ تک بجھا دیا کہ یہ قوم کا تیل ہے، اسے ذاتی مقصد کے لیے استعمال کرنا خیانت ہے۔ خلیفہ چہارم امیر المومنین سیدنا علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ کا وہ تاریخی مکتوب جو انھوں نے اپنے گورنر مالک بن اشترؓ کو مصر روانہ کرتے وقت لکھا تھا، دنیا کی سیاسی اخلاقیات کا سب سے بڑا اجارٹر ہے۔ اس میں آپؓ نے ہدایت فرمائی تھی کہ عوام کے ساتھ رحم، محبت اور لطف کا معاملہ کرنا۔ حضرت عثمان غنیؓ کا دور خلافت بھی اپنی مثال آپ تھا۔ مگر افسوس کہ آج کلمہ طیبہ کے نام پر بنے پاکستان کی سیاست عوام کے خون پسینے کی کمائی کو اپنی مراعات، پروٹوکولوں اور بیرونی دوروں پر صرف کرنے کا نام بن چکی ہے۔ آج پاکستان میں کروڑوں انسانوں کی عزت نفس، بنیادی انسانی ضروریات، صحت، تعلیم اور آئندہ نسلوں کے روشن مستقبل کو اشرافیہ کے مفادات کی قربان گاہ پر بے دردی سے چڑھایا جا رہا ہے۔ جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ بنا کر پیش کیا جاتا ہے، بیانیے کی اس جنگ میں اخلاقیات کے تمام پردے چاک کر دیے گئے ہیں۔ جسکی اب قوم عادی ہو چکی ہے ثمر لحہ موجود سیاسی اختلافات دشمنیاں بن کر گھر کے اجتماعی تقدس کو پامال کر رہی ہیں۔ مولانا فضل الرحمٰن اور حکومتی وزراء کے درمیان جاری جنگ کے نتائج کا سوچ کر ہر محبِ وطن پاکستانی پریشان و مضطرب ہے۔ سیاست اختلافات کو مکالمے سے حل کرنے کا نام ہے۔ خاص کر ایسے حالات میں جب ملک کے دو صوبوں میں حالات خراب ہیں۔ اختلافات اور سیاسی مخالفت اپنی جگہ، لیکن سیاست میں جھوٹے الزامات لگانا، غیر اخلاقی پروپیگنڈہ کرنا اور غیر مصدقہ باتوں کو پھیلانا کسی بھی صورت مناسب نہیں۔ الزام تراشی کے بجائے تحقیقات کے بعد کڑا احتساب ہونا چاہیے۔ احتساب کا ایسا مؤثر نظام ہونا چاہیے جس میں کسی کو سیاسی وابستگی، عہدے یا اثر و رسوخ کی بنیاد پر استثنا حاصل نہ ہو۔ جب تک اس ملک میں مفاد پرستی کے اس شیطانی چکر کو توڑا نہیں جاتا، تب تک اس سیاسی غلاظت کے گہرے اندھیرے چھٹنے والے نہیں، اور نہ ہی اس پاک سرزمین پر کسی حقیقی پائیدار اور بابرکت تبدیلی کا خواب شرمندہ تعبیر ہو سکتا ہے۔ اس تعفن زدہ غلیظ سیاست اور اخلاقی زوال سے چھٹکارا پانے کا واحد راستہ یہی ہے کہ اس مرحبہ، منافقانہ اور مفاد پرستانہ سیاست کو مکمل طور پر مسترد کیا جائے۔ ضمیر فروشوں، موقع پرستوں کے چہروں سے مصلحت کا نقاب نوچ کر پھینک دیا جائے اور سیاست کو دوبارہ قرآنی اصولوں یعنی تقویٰ، خوف خدا، امانت داری، صداقت، عدل اور خدمتِ خلق کے الہامی فریم ورک میں واپس لا کر خدا کی زمین پر خدا کے نظام شریعت محمدی کا نفاذ کیا جائے۔ اپنی تاریخ کا اگر غیر جانبدارانہ مطالعہ کیا جائے تو یہ حقیقت روز روشن کی طرح عیاں اور واضح ہو جاتی ہے خدا اور عدالتِ الٰہی کا احساس ختم ہوا، اس قوم پر زوال اور ذلت مسلط کر دی گئی۔ اقتدار کا حصول، ذاتی آسائشیں یا خاندانی اجارہ داریاں قائم کرنا نہیں بلکہ خدا کی زمین پر خدا کا نظام نافذ کرنا تھا۔ خلیفہ اول امیر المومنین سیدنا ابوبکر صدیقؓ نے مسندِ خلافت سنبھالی تو اپنے پہلے ہی خطبے میں فرمایا تھا کہ لوگو! مجھے تم پر حاکم بنایا گیا ہے

اشفاق اللہ جان ڈاگیوال

سیاست کا مقصد اقتدار کا حصول، ذاتی آسائشیں یا خاندانی اجارہ داریاں قائم کرنا نہیں تھا بلکہ خدا کی زمین پر خدا کا نظام نافذ کرنا تھا۔ خلیفہ اول امیر المومنین سیدنا ابوبکر صدیقؓ نے مسندِ خلافت سنبھالی تو اپنے پہلے ہی خطبے میں فرمایا تھا کہ لوگو! مجھے تم پر حاکم بنایا گیا ہے حالانکہ میں تم سے بہتر نہیں ہوں، اگر میں سیدھا رہوں تو میری مدد اور اتباع کرو اور اگر میں ٹیڑھا ہو جاؤں تو مجھے سیدھا کر دو۔ خلیفہ دوم سیدنا عمر فاروقؓ کا وہ سنہری اور تاریخی دور حکومت تاریخ کا وہ روشن باب ہے جہاں ایک عظیم الشان سلطنت کا حکمران راتوں کو اٹھ کر مدینے کی گلیوں میں یہ پوچھا کرتا تھا کہ کوئی بھوکا، نیم یا مسافر بھوکا نہ سوئے اور فرمایا کرتے تھے کہ اگر فرات کے کنارے ایک کتا بھی پیاسا یا بھوکا مر گیا تو عمر سے قیامت کے دن اس کی باز پرس ہوگی۔ اسی طرح سیدنا عمر بن عبدالعزیزؒ کا دور خلافت اسلامی تاریخ کا وہ شاہکار ہے جہاں سیاست و ریاست کو دوبارہ خلافتِ راشدہ کے نقشِ قدم پر لایا گیا۔ انھوں نے بیت المال کی ایک ایک پائی کو قوم کی امانت سمجھا اور ذاتی کام کے لیے سرکاری چراغ تک بجھا دیا کہ یہ قوم کا تیل ہے، اسے ذاتی مقصد کے لیے استعمال کرنا خیانت ہے۔ خلیفہ چہارم امیر المومنین سیدنا علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ کا وہ تاریخی مکتوب جو انھوں نے اپنے گورنر مالک بن اشترؓ کو مصر روانہ کرتے وقت لکھا تھا، دنیا کی سیاسی اخلاقیات کا سب سے بڑا اجارٹر ہے۔ اس میں آپؓ نے ہدایت فرمائی تھی کہ عوام کے ساتھ رحم، محبت اور لطف کا معاملہ کرنا۔ حضرت عثمان غنیؓ کا دور خلافت بھی اپنی مثال آپ تھا۔ مگر افسوس کہ آج کلمہ طیبہ کے نام پر بنے پاکستان کی سیاست عوام کے خون پسینے کی کمائی کو اپنی مراعات، پروٹوکولوں اور بیرونی دوروں پر صرف کرنے کا نام بن چکی ہے۔ آج پاکستان میں کروڑوں انسانوں کی عزت نفس، بنیادی انسانی ضروریات، صحت، تعلیم اور آئندہ نسلوں کے روشن مستقبل کو اشرافیہ کے مفادات کی قربان گاہ پر بے دردی سے چڑھایا جا رہا ہے۔ جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ بنا کر پیش کیا جاتا ہے، بیانیے کی اس جنگ میں اخلاقیات کے تمام پردے چاک کر دیے گئے ہیں۔ جسکی اب قوم عادی ہو چکی ہے ثمر لحہ موجود سیاسی اختلافات دشمنیاں بن کر گھر کے اجتماعی تقدس کو پامال کر رہی ہیں۔ مولانا فضل الرحمٰن اور حکومتی وزراء کے درمیان جاری جنگ کے نتائج کا سوچ کر ہر محبِ وطن پاکستانی پریشان و مضطرب ہے۔ سیاست اختلافات کو مکالمے سے حل کرنے کا نام ہے۔ خاص کر ایسے حالات میں جب ملک کے دو صوبوں میں حالات خراب ہیں۔ اختلافات اور سیاسی مخالفت اپنی جگہ، لیکن سیاست میں جھوٹے الزامات لگانا، غیر اخلاقی پروپیگنڈہ کرنا اور غیر مصدقہ باتوں کو پھیلانا کسی بھی صورت مناسب نہیں۔ الزام تراشی کے بجائے تحقیقات کے بعد کڑا احتساب ہونا چاہیے۔ احتساب کا ایسا مؤثر نظام ہونا چاہیے جس میں کسی کو سیاسی وابستگی، عہدے یا اثر و رسوخ کی بنیاد پر استثنا حاصل نہ ہو۔ جب تک اس ملک میں مفاد پرستی کے اس شیطانی چکر کو توڑا نہیں جاتا، تب تک اس سیاسی غلاظت کے گہرے اندھیرے چھٹنے والے نہیں، اور نہ ہی اس پاک سرزمین پر کسی حقیقی پائیدار اور بابرکت تبدیلی کا خواب شرمندہ تعبیر ہو سکتا ہے۔ اس تعفن زدہ غلیظ سیاست اور اخلاقی زوال سے چھٹکارا پانے کا واحد راستہ یہی ہے کہ اس مرحبہ، منافقانہ اور مفاد پرستانہ سیاست کو مکمل طور پر مسترد کیا جائے۔ ضمیر فروشوں، موقع پرستوں کے چہروں سے مصلحت کا نقاب نوچ کر پھینک دیا جائے اور سیاست کو دوبارہ قرآنی اصولوں یعنی تقویٰ، خوف خدا، امانت داری، صداقت، عدل اور خدمتِ خلق کے الہامی فریم ورک میں واپس لا کر خدا کی زمین پر خدا کے نظام شریعت محمدی کا نفاذ کیا جائے۔ اپنی تاریخ کا اگر غیر جانبدارانہ مطالعہ کیا جائے تو یہ حقیقت روز روشن کی طرح عیاں اور واضح ہو جاتی ہے خدا اور عدالتِ الٰہی کا احساس ختم ہوا، اس قوم پر زوال اور ذلت مسلط کر دی گئی۔ اقتدار کا حصول، ذاتی آسائشیں یا خاندانی اجارہ داریاں قائم کرنا نہیں بلکہ خدا کی زمین پر خدا کا نظام نافذ کرنا تھا۔ خلیفہ اول امیر المومنین سیدنا ابوبکر صدیقؓ نے مسندِ خلافت سنبھالی تو اپنے پہلے ہی خطبے میں فرمایا تھا کہ لوگو! مجھے تم پر حاکم بنایا گیا ہے

معاشرتی مسائل

حال ہی میں ہمارے ایک دوست نے ایک ویڈیو کلپ ہمیں وٹس ایپ کیا، جس میں ایک بہت ہی اہم بات کی گئی تھی اور ایک بہترین تجویز پیش کی گئی تھی۔ کلپ میں مقرر کا کہنا تھا کہ آج کل مہنگائی کا دور ہے اور ہر گھر میں بے شمار مسائل ہیں۔ ایک تنخواہ میں عام آدمی کا گزارا کرنا بڑا مشکل کام ہے، لہٰذا ایسے لوگ جن کے اداروں میں پڑھے لکھے ملازمین اور عام

ڈاکٹر نوید اقبال انصاری

مزدور کام کرتے ہوں، انھیں چاہیے کہ ہر سال اپنی تنخواہ کے مطابق تنخواہوں میں چند ہزار روپے کا اضافہ کر دیا کریں۔ ان چند ہزار روپے کے اضافے سے ایک تو مالک کو زیادہ فرق نہیں پڑے گا، لیکن ان کے ہاں کام کرنے والے عام لوگوں کو بہت آرام لیفٹ ملے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ عمومی لحاظ سے اپنے ملازمین کی تنخواہوں میں چند ہزار روپے کے اضافے سے مالک کو چند گاڑھے پسینے کا فرق پڑے گا، جو ان کے لیے بہت معمولی ہوگا، جب کہ ایک عام آدمی کی اس سے بہت ہی گھریلو ضروریات پوری ہو جائیں گی۔ ان کا کہنا تھا کہ میں یہ بات صرف اس لیے کر رہا ہوں کہ جو لوگ ایسا کر سکتے ہیں، وہ ضرور کریں، کیونکہ آپ جب کسی بندے کی ضرورت اپنی حیثیت کے مطابق پوری کریں گے تو اللہ تعالیٰ اپنی شان کے مطابق آپ کی ضرورت پوری کرے گا۔ یہ کلپ غالباً کسی مذہبی پروگرام کا ایک حصہ تھا، لیکن اس میں دیا گیا پیغام بہت اہم اور وقت کی ضرورت کے مطابق تھا، کیونکہ آج کل ہم سب جانتے ہیں کہ مہنگائی کے سبب ایک عام آدمی کا ماہانہ راشن بھی بمشکل سے پورا ہوتا ہے۔ اب مہنگائی اتنی زیادہ ہوگئی ہے کہ پچاس ساٹھ ہزار روپے ماہانہ کمانے والے فرد بھی اپنے گھر کے اخراجات پورے نہیں کر سکتا۔ کمانے والا اکیلا ہو اور کھانے والے پانچ چھ افراد ہوں تو ایسے میں کم آمدنی والے خانوں اور درباروں پر لنگر رش ہی بتا دیتے ہیں کہ عوام غربت اور بھوک کس قدر بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ ہر سال غریب اور مفلس لوگوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے۔ مہنگائی کے باعث نچلا متوسط طبقہ بھی غربت کی لکیر کے پاس پہنچ چکا ہے۔ بات یہ ہے کہ مہنگائی تو پہلے بھی تھی، لیکن اس وقت تنخواہوں کے مقابلے میں مہنگائی بہت تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ اب اس صورت حال سے نمٹنے کے لیے دو ہی راستے نظر آتے ہیں۔ ایک تو یہ کہ غریب آدمی اپنی چادر دیکھ کر پاؤں پھیلائے اور دوسرا یہ کہ ایسے افراد جو کاروبار کرتے ہیں، وہ اپنے ملازمین کی مالی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے جس قدر ممکن ہو سکے، ان کی تنخواہوں میں ضرور اضافہ کر دیا کریں۔ خاص طور پر ان کے بچوں کے تعلیمی اخراجات اور بیماریوں پر اٹھنے والے اخراجات کو مدنظر رکھیں اور اس ضمن میں جب بھی مناسب سمجھیں، حسب توفیق ان کی مدد کریں۔ ماحولیاتی مسائل زکوٰۃ کے مستحق ٹھہرتے ہیں لیکن وہ اپنی سفید پوشی کا بھرم رکھے ہوئے ہیں۔ اور اگر بیماری وغیرہ جیسی صورت حال پیدا ہو جائے تو پھر معاملات مزید خراب ہو جاتے ہیں۔ اسپیشلسٹ ڈاکٹروں کی فیسیں جن عام آدمی کی پہنچ ہی سے باہر ہیں۔ عام ڈاکٹر کی فیس بھی مسلسل بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ غریب آدمی بیماری کی صورت کو ڈاکٹر کے پاس جانے کے بجائے میڈیکل اسٹور پر چلا جاتا ہے اور اپنی بیماری کی صورت حال بتا کر سستی دوائی حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ لنگر خانوں اور درباروں پر لگے رش ہی بتا دیتے ہیں کہ عوام غربت اور بھوک کس قدر بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ ہر سال غریب اور مفلس لوگوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے۔ مہنگائی کے باعث نچلا متوسط طبقہ بھی غربت کی لکیر کے پاس پہنچ چکا ہے۔ بات یہ ہے کہ مہنگائی تو پہلے بھی تھی، لیکن اس وقت تنخواہوں کے مقابلے میں مہنگائی بہت تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ اب اس صورت حال سے نمٹنے کے لیے دو ہی راستے نظر آتے ہیں۔ ایک تو یہ کہ غریب آدمی اپنی چادر دیکھ کر پاؤں پھیلائے اور دوسرا یہ کہ ایسے افراد جو کاروبار کرتے ہیں، وہ اپنے ملازمین کی مالی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے جس قدر ممکن ہو سکے، ان کی تنخواہوں میں ضرور اضافہ کر دیا کریں۔ خاص طور پر ان کے بچوں کے تعلیمی اخراجات اور بیماریوں پر اٹھنے والے اخراجات کو مدنظر رکھیں اور اس ضمن میں جب بھی مناسب سمجھیں، حسب توفیق ان کی مدد کریں۔ ماحولیاتی مسائل

مسلم برادر ہڈ

اکتوبر 2026 میں مشی گن سے رپورٹ بھی اسی صورت حال کی نشان دہی کرتی ہے۔ رپورٹ نے 2001 سے 2026 تک مسلمان امیدواروں اور منتخب نمایندوں کے 31 سے زیادہ واقعات کا مطالعہ کیا اور اس کا نام نامی تھا۔ اس نے عبدالاسلید سے پوچھا ''کیا آپ مسلم برادر ہڈ سے تعلق کا اعلان کریں گے؟'' عبدالاسلید نے الٹا

شیخ جابر

اس سے اس کا نام پوچھا۔ نوجوان نے اپنا نام نامی بتایا تو عبدالاسلید نے مسکرا کر کہا ''ہیلو نامی، آپ کیسے ہیں؟'' پھر انھوں نے سوال کا جواب دینے سے پہلے پوچھا کہ ''آپ آج مجھ سے یہ سوال کیوں کر رہے ہیں؟ ''نامی کا جواب تھا کہ ''مسلم برادر ہڈ ایک دہشت گرد تنظیم ہے۔'' عبدالاسلید نے کہا کہ ''وہ یقیناً اس سے لاتعلقی کا اظہار کرتے ہیں، لیکن آپ نے یہ کیوں فرض کر لیا کہ میں ایسا نہیں کروں گا؟ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ مسلمان ہونے کی وجہ سے میری وفاداری امریکی آئین کے بجائے کسی دوسری تنظیم کے ساتھ ہوگی؟'' اس کے بعد عبدالاسلید نے امریکی تاریخ کا ایک دلچسپ حوالہ دیا۔ 1960 میں جب جان ایف کینیڈی امریکا کے پہلے کیتھولک صدر بننے کے لیے انتخاب لڑ رہے تھے تو ان سے بھی پوچھا گیا تھا کہ ''کیا ان کی اصل وفاداری امریکی آئین کے بجائے پوپ کے ساتھ ہوگی؟'' کینیڈی نے جواب دیا تھا کہ ''وہ کیتھولک صدر بننے کے لیے نہیں بلکہ امریکی صدر بننے کے لیے انتخاب لڑ رہے ہیں اور عقیدے کے لحاظ سے کیتھولک ہیں۔'' عبدالاسلید نے اسی منطق کو ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا کہ ''وہ مسلمان سینیٹر بننے کے لیے نہیں بلکہ امریکی سینیٹ کا رکن بننے کے لیے انتخاب لڑ رہے ہیں اور عقیدے سے مسلمان ہیں۔'' یہ تجربہ صرف عبدالاسلید تک محدود نہیں۔ الہان عمر، رشیدہ طلیب اور زہران ممدانی بھی امریکی سیاست میں مذہبی شناخت کی بنیاد پر حملوں کا سامنا کرتے رہے ہیں۔ الہان عمر کو نائن الیون کے حوالے سے ان کے ایک بیان کے بعد جس طرح نشانہ بنایا گیا، اس کے بعد انھیں قتل کی دھمکیاں ملنے لگیں۔ صدر ٹرمپ کی جانب سے ان کے بیان کو ورلڈ ٹریڈ سینٹر کی تباہی کی تصاویر کے ساتھ نشر کیے جانے کے بعد ان کے مطابق دھمکیوں میں اضافہ ہوا۔ رشیدہ طلیب کو فلسطینی شناخت اور غزہ کے بارے میں ان کے موقف کی وجہ سے مسلسل تنقید کا سامنا ہے۔ 2019 میں ایک شخص کو ان سمیت مسلمان کانگریس ارکان کے خلاف نسلی تعصب اور قتل کی دھمکیاں دینے کے الزام میں گرفتار کیا گیا۔ زہران ممدانی کے خلاف بھی نیویارک کی انتخابی مہم میں ان پر الزامات کی بھرمار رہی۔ امریکا میں مسلمانوں کی انتخابی سیاست پر نگرز یونیورسٹی کے مرکز برائے سلامتی نسل اور حقوق کی 2026 کی تحقیقی

ایک کتاب دوست کی مجلس میں!

اسلام آباد کے اُس پوش سیکٹر کی وہ گلی آگے جا کر بند ہو جاتی ہے، چنانچہ یہاں ٹریفک کا گزر کم ہی ہے۔ گھر کے سامنے پہنچ کر شور اور آلودگی کا گراف یک دم نیچے گرتا محسوس ہوتا ہے۔ خوبصورت اور کشادہ گھر کے سامنے ایک شاندار، مگر چھوٹا سا، صاف ستھرا پارک ہے۔ اس پارک میں چیڑھ اور دیودار کے بلند درخت کھڑے جھومتے ہیں۔ ٹھنڈی ہوا یہاں دل تھام کر بہتی ہے۔ اس خوشگوار اور پُرسکون ماحول میں ایستادہ گھر آدرشوں بھرا محسوس ہوتا ہے۔ اگلے روز مجھے اسی گھر کے مکین سے ملنے، اُن کی تجربات بھری زندگی کی بازگشت سننے اور اُن کی عظیم الشان و گرانقدر لائبریری میں دو گھنٹے گزارنے کا زرّیں موقع ملا۔ واقعی معنوں میں اُن کی لائبریری کا ماحول سحر انگیز ہے۔ اس جلاوطنی میں نایاب اور ہمنگی ترین کتابیں اپنی بے زبانی میں ہمکلام ہوتی ہیں۔ اگر کہا جائے کہ اُن کی لائبریری، جسے نہایت پُرشکوہ انداز میں سجایا اور مرتب کیا گیا ہے، کی ہر کتاب ہر جانب خوشبو بکھیرتی ہے تو یہ کہنا قطعی بے جا نہ ہوگا۔ کتاب کی مخصوص خوشبو سے مشام جاں کو معطر کرنے کے لیے مگر ایک مخصوص مزاج اور جس کی ضرورت ہے۔ اسلام آباد کے اُس خوبصورت سیکٹر کے اس ولنشیں گھر میں موجود یہ عظیم الشان لائبریری جناب محمد سلیم بیگ صاحب کی ملکیت ہے۔ بیگ صاحب پاکستان بھر کے مدیروں، صحافیوں، کالم نگاروں اور اینکروں کی جانی پہچانی شخصیت ہیں۔ اپنی پیشہ ورانہ اور سرکاری زندگی میں وہ کئی وفاقی وزرا کے اعلیٰ سطح تعلقات عامہ، ایسے اہم وفاقی ادارے کے ڈائریکٹر جنرل اور پرنسپل انفارمیشن آفیسر ایسے اہم ترین عہدے پر بھی فائز رہے۔ دو بار کے چیئرمین بننے کا اعزاز حاصل کیا۔ یوں وہ پاکستان بھر کے الیکٹرانک میڈیا کی ایک شناسا شخصیت ہیں۔ وہ الیکٹرانک و پرنٹ میڈیا کے مالکان اور وابستگان کے معتقد بھی رہے۔ اسی اعتماد و اعتبار نے انہیں دو بار ''ستارۂ امتیاز'' کی حساس ذمے داریاں سنبھالنے اور نبھانے کے مواقع فراہم کیے۔ اُن کا تعارف صرف فقط یہ نہیں ہے کہ وہ اب ایک سینئر ریٹائرڈ بیوروکریٹ ہیں۔ اُن کی اصل پہچان، بلکہ یہ ہے کہ محمد سلیم بیگ صاحب وفاقی دارالحکومت کی نہایت پڑھی ل

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 1

صوبے کی ترقی نہیں بلکہ پورے پاکستان کی معاشی ترقی اور خوشحالی کے لیے بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت، موثر نگرانی اور نتائج پر مبنی حکمت عملی کے ذریعے عوامی وسائل کا بہترین استعمال یقینی بنا رہی ہے تاکہ ترقیاتی اقدامات کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچ سکیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی کے لیے عالمی ترقیاتی شراکت داروں کے ساتھ تعاون کو مزید موثر اور نتیجہ خیز بنانے کی ضرورت ہے۔ صوبائی حکومت تعلیم، صحت، آبنوشی اور بنیادی ڈھانچے سمیت مختلف شعبوں میں ترقیاتی منصوبوں کو آگے بڑھانے کے لیے بین الاقوامی اداروں کے ساتھ بامقصد شراکت داری کا خیرمقدم کرتی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں سرمایہ کاری اور ترقیاتی منصوبوں کے لیے سازگار ماحول کی فراہمی صوبائی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، جبکہ حکومت ایسے اقدامات کو فروغ دے رہی ہے جو صوبے میں معاشی سرگرمیوں کے فروغ، روزگار کے مواقع میں اضافے اور عوام کے معیار زندگی میں بہتری کا ذریعہ بنیں۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 2

مسابقتی صلاحیت میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ وہ جمعہ کو یہاں چین کے کثیرالقومی کاروباری گروپ ٹرانسشین ہولڈنگز کے بانی و چیئرمین جارج ژونگ کی قیادت میں وفد سے ملاقات میں گفتگو کررہے تھے۔ ملاقات میں پاکستان میں کمپنی کی جاری کاروباری سرگرمیوں، مستقبل کی سرمایہ کاری، مقامی پیداوار کے فروغ اور برآمدات بڑھانے کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیرخزانہ نے پاکستان میں ٹرانسشین ہولڈنگز کی مسلسل سرمایہ کاری اور کاروباری سرگرمیوں میں توسیع کے عزم کا خیرمقدم کرتے ہوئے ملکی صنعتی و پیداواری شعبے میں کمپنی کے کردار کو سراہا۔ اس موقع پر کمپنی کے وفد نے پاکستان میں سمارٹ فونز، الیکٹرک بائیکس اور توانائی ذخیرہ کرنے کے شعبوں میں جاری کاروباری سرگرمیوں اور مستقبل میں مزید سرمایہ کاری و کاروباری توسیع کے منصوبوں سے آگاہ کیا۔ ملاقات میں مقامی سطح پر پیداوار بڑھانے، پرزہ جات کی تیاری میں مقامی صنعت کا حصہ بڑھانے اور معاون صنعتوں ومقامی سپلائی چین کے فروغ کے ذریعے وسیع صنعتی نظام تشکیل دینے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ کمپنی کے نمائندوں نے محض مصنوعات کی اسمبلنگ تک محدود رہنے کے بجائے ویلیو ایڈیشن اور مختلف اجزا کی مقامی تیاری کی جانب پیش رفت کے امکانات پر روشنی ڈالی جس سے مقامی کاروباری اداروں کے لیے نئے مواقع پیدا ہونے اور مزید سرمایہ کاری کی راہ ہموار ہوسکتی ہے۔ وزیرخزانہ نے اصلاحات کا عمل جاری رکھنے کے حکومتی عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ برآمدات پر مبنی اقتصادی ترقی، مصنوعات میں ویلیو ایڈیشن کے فروغ اور عالمی سپلائی چین میں پاکستان کے بہتر انضمام سے ملکی مسابقتی صلاحیت میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ ملاقات میں پاکستان کو مینوفیکچرنگ اور برآمدات کے مرکز کے طور پر ترقی دینے کے امکانات پر بھی غور کیا گیا۔ کمپنی کے وفد نے پاکستان کو اہم سٹریٹجک مارکیٹ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ملک کی بڑی صارف منڈی، جغرافیائی محل وقوع اور کاروباری ماحول طویل مدت کی سرمایہ کاری اور کاروباری توسیع کے لیے اہم عوامل ہیں۔ پاکستان کی پیداواری صلاحیت کو بروئے کار لا کر عالمی منڈیوں کو مصنوعات برآمد کرنے کے امکانات بھی زیر بحث آئے۔ وزیرخزانہ نے ٹرانسشین ہولڈنگز پر زور دیا کہ وہ پاکستان میں مزید سرمایہ کاری اور کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کے لیے متعلقہ حکومتی اداروں کے ساتھ رابطے اور تعاون جاری رکھے۔ فریقین نے باہمی تعاون مضبوط بنانے اور پاکستان کو برآمدات کے مرکز کے طور پر ترقی دینے کے امکانات سے فائدہ اٹھانے میں دلچسپی کا اظہار کیا۔ ٹرانسشین ہولڈنگز کے وفد میں پاکستان میں کمپنی کے سربراہ جو ہو، بورڈ ممبر عارف چوہدری، سربراہ مینوفیکچرنگ زاکرے ژو، جنرل مینیجر مینوفیکچرنگ ایلین ژو، ایٹکو کے چیف ایگزیکٹو آفیسر عامر علاوالا، ڈائریکٹر آصف علاوالا اور ڈائریکٹر عبداللہ علاوالا شامل تھے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 3

میں امریکی صدر نے کہا کہ قطر، کویت، متحدہ عرب امارات اور بحرین بھی موجودہ حکمت عملی جاری رکھنے کے حق میں ہیں اور خلیجی ممالک کی درخواستوں کو مدنظر رکھا جارہا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ اگر وہ فیصلہ کریں تو ایک دن میں ایران کا توانائی کا نظام، پل اور صنعتی پیداواری صلاحیت تباہ کی جاسکتی ہے تاہم فی الحال ایران پر معاشی اور فوجی دباو برقرار رکھنے کی حکمت عملی اختیار کی گئی ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 4

رابطہ وہم آہنگی ناگزیر ہے۔ نائب وزیراعظم کے آفس سے جاری بیان کے مطابق نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کی زیرصدارت وزارت خارجہ میں بچت اور کفایت شعاری کے اضافی اقدامات پر عملدرآمد اور ان کی نگرانی کیلئے قائم کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں مختلف وزارتوں اور ڈویژنز میں ان اقدامات پر جاری عملدرآمد اور سابقہ فیصلوں پر پیشرفت کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں سرکاری اخراجات کے موثر انتظام، قومی وسائل کے تحفظ اور غیرضروری اخراجات میں کمی کے حوالے سے جاری کوششوں پر غور کیا گیا۔ اس موقع پر نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے اس امر پر زور دیا کہ حکومت کی کفایت شعاری مہم کے مطلوبہ اہداف کے حصول کے لیے فیصلوں پر مسلسل عملدرآمد اور تمام متعلقہ اداروں کے درمیان قریبی رابطہ وہم آہنگی ناگزیر ہے۔ انہوں نے غیر ضروری اخراجات میں مزید کمی اور انتظامی امور کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے کوششیں جاری رکھنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ ان اقدامات کو وسیع تر بچت میں تبدیل کرنا تمام متعلقہ اداروں کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ اجلاس میں وزیر برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی و ٹیلی کمیونیکیشن، وزیراعظم کے معاون خصوصی طارق باجوہ، کابینہ، قانون وانصاف، اطلاعات ونشریات اور وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت کے سیکرٹری صاحبان کے علاوہ چاروں صوبوں، آزاد کشمیر، گلگت بلتستان اور متعلقہ وزارتوں کے سینئر نمائندوں نے شرکت کی۔ وزیرخارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے پاکستان نیشنل شپنگ کارپوریشن (پی این ایس سی) کی تنظیم نو کے عمل کا جائزہ لینے کے لیے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے ادارے کو عالمی سطح پر مسابقتی، تجارتی اعتبار سے مستحکم اور بین الاقوامی شناخت کا حامل بحری ادارہ بنانے کی ضرورت پر زور دیا ہے اور ہدایت کی ہے کہ تنظیم نو کا پورا عمل پیشہ ورانہ مہارت اور عالمی معیارات کی بنیاد پر آگے بڑھایا جائے۔ نائب وزیراعظم کے آفس سے جاری بیان کے مطابق اجلاس میں پی این ایس سی کی تنظیم نو کے مختلف پہلوں اور اسے ایک موثر، جدید اور عالمی تقاضوں سے ہم آہنگ ادارے میں تبدیل کرنے کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ شرکا نے ادارے کی عملیاتی کارکردگی بہتر بنانے اور کارپوریٹ گورننس کو بین الاقوامی بہترین معیارات سے ہم آہنگ کرنے کیلئے مختلف تجاویز کا جائزہ لیا۔ نائب وزیراعظم و وزیرخارجہ نے اس بات پر زور دیا کہ تنظیم نو کا پورا عمل پیشہ ورانہ مہارت اور عالمی معیارات کی بنیاد پر آگے بڑھایا جائے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ ادارے کے تجارتی منافع اور مالیاتی فوائد کو زیادہ سے زیادہ بڑھانے، پاکستان کی بحری تجارت اور لاجسٹکس کے نظام کو مضبوط بنانے اور قومی اقتصادی مفادات کا تحفظ یقینی بنانے کے لیے جامع حکمت عملی اور لائحہ عمل مرتب کرنے کے لیے عالمی شہرت یافتہ شپنگ اور مالیاتی مشیروں کی خدمات حاصل کی جائیں۔ اجلاس میں وفاقی وزیر برائے بحری امور، وزیراعظم کے معاون خصوصی طارق باجوہ، سیکرٹری بحری امور اور متعلقہ وزارتوں ومحکموں کے سینئر حکام نے شرکت کی۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 5

سکیورٹی فورسز کے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کے دوران مختلف جھڑپوں میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم 31 خوارج ہلاک کر دیے گئے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق 3 نومبر سے فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان کے خلاف آپریشنز جاری ہیں جس میں سکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے متعدد ٹھکانوں کو موثر انداز میں نشانہ بنایا ہے۔ علاوہ ازیں شدید فائرنگ کے تبادلے میں میر علی میں فتنہ الخوارج کے 35 اور کرزئی میں کارروائی کے دوران مزید 8 خوارج ہلاک کر دیے گئے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق گزشتہ 48 گھنٹوں کے دوران سکیورٹی فورسز نے خوارج کے متعدد ٹھکانوں کو نشانہ بنایا ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق کارروائیوں کے دوران خوارج کے نیٹ ورکس کو بڑا دھچکا پہنچایا گیا، علاقوں کی کلیئرنس کے دوران بڑی تعداد میں اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکا خیز مواد برآمد ہوا ہے۔ اپنے بیان میں صدر مملکت آصف علی زرداری نے خیبر پختونخوا میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں 31 دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ صدر مملکت نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سکیورٹی فورسز کی مسلسل کامیابیاں قومی عزم اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا مظہر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی سلامتی کو نقصان پہنچانے کے لیے بیرونی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رکھی جائیں۔ صدر مملکت نے کہا کہ دہشت گردوں کے قبضے سے اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد کی برآمدگی سکیورٹی فورسز کی موثر کارروائی کا ثبوت ہے۔ صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ فتنہ الخوارج اور فتنہ ہندوستان کے بیرونی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد نیٹ ورکس کا مکمل خاتمہ قومی سلامتی کا تقاضا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے امن واستحکام کو نقصان پہنچانے والے بیرونی سرپرستی میں سرگرم دہشت گردوں کے عزائم کامیاب نہیں ہونے دیے جائیں گے۔ وزیراعظم آفس سے جاری اعلامیے کے مطابق وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ضلع کوئٹہ کے علاقے کرم میں بھارتی سرپرستی میں کام کرنے والے فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں 31 دہشت گردوں کو جہنم واصل کرنے پر سکیورٹی فورسز کے افسران اور جوانوں کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیراعظم نے آپریشن کے دوران دہشت گردوں کے متعدد ٹھکانوں کو موثر انداز میں تباہ کرنے اور بھاری مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد برآمد کرنے پر سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت اور جرات کو سراہا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ سکیورٹی فورسز کے جوان ملک دشمن عناصر کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملانے کے لیے دن رات میں مصروف عمل ہیں اور نیشنل ایکشن پلان کے تحت ملک سے غیرملکی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک یہ جنگ پوری قوت سے جاری رہے گی۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 6

بجس، صاف دل اور بڑے خواب دیکھنے کی صلاحیت پاکستان کے روشن مستقبل کی امید دلاتی ہے۔ انہوں نے بچوں کے ساتھ رنگوں، مختلف اشکال اور ٹیڈی بیئرز کے موضوعات پر بات چیت کی اور ان کی دلچسپی اور ذہانت کا مشاہدہ کیا۔ احسن اقبال نے کہا کہ حکومت ابتدائی بچپن کی معیاری تعلیم پر خصوصی توجہ دے رہی ہے تاکہ بچوں کی صلاحیتوں کو ابتدائی عمر سے ہی نکھارا جا سکے اور انہیں سیکھنے، سوچنے اور تخلیقی صلاحیتوں کے اظہار کے بہتر مواقع فراہم کیے جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کی تعلیم و تربیت میں دلچسپ اور سرگرمیوں پر مبنی تدریسی طریقوں کو فروغ دینا ضروری ہے تاکہ وہ اعتماد، ذہانت اور مثبت سوچ کے ساتھ آگے بڑھ سکیں۔ وفاقی وزیر نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بچوں کو معیاری تعلیمی ماحول اور بہتر مواقع فراہم کرکے انہیں مستقبل کے باصلاحیت، تخلیقی اور ذمہ دار شہری بنانے کے لیے کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 7

وابستہ سرمایہ کاری، صنعتوں، منصوبوں، کان کنوں اور مقامی آبادیوں کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جارہے ہیں اور یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم 2026ء کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے کہا کہ پاکستان کی معدنی دولت کو کارآمد بنانا ہمارا اجتماعی قومی مقصد ہے۔ ہمارا ہدف ایسی طویل مدتی شراکت داریاں قائم کرنا ہے جو پاکستان اور اس کے شراکت داروں کے لیے پائیدار معاشی قدر پیدا کریں۔ انہوں نے کہا کہ کان کنی کے پورے ماحولیاتی نظام کی سکیورٹی یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن اقدام کیا جارہا ہے۔ کانوں اور کان کنوں کے ساتھ ساتھ سرمایہ کاری، صنعتوں، منصوبوں اور ان سے وابستہ افراد کو تحفظ فراہم کیا جائے گا تاکہ معدنی شعبے کی ترقی کے لیے سازگار ماحول قائم ہوسکے۔ چیف آف ڈیفنس فورسز کا کہنا تھا کہ پاکستان کا مقصد محض خام معدنیات برآمد کرنا نہیں بلکہ ریفائننگ اور مینوفیکچرنگ تک پوری پیداواری زنجیر کو ملک میں تشکیل دینا ہے، تاکہ معدنی وسائل سے زیادہ معاشی فوائد حاصل کیے جاسکیں اور پائیدار ترقی کی بنیاد رکھی جاسکے۔ فیلڈ مارشل عاصم منیر نے اس بات پر زور دیا کہ معدنی شعبے کی ترقی کے ثمرات مقامی آبادیوں تک پہنچنا ضروری ہیں۔ معدنیات سے مالا مال علاقوں کے لوگوں کو اپنی زندگیوں میں ٹھوس اور واضح بہتری نظر آنی چاہیے، کیونکہ ترقی کے عمل میں مقامی آبادیوں کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے عوام محنتی، دلیر اور پرعزم ہیں اور ان میں خوابوں کو حقیقت میں بدلنے کی بھرپور صلاحیت موجود ہے۔ ہمارے وسائل مواقع فراہم کرتے ہیں، جبکہ ان مواقع کو نتائج میں تبدیل کرنے کے لیے ہمارے لوگ طاقت اور عزم کا اصل سرچشمہ ہیں۔ اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ پاکستان کو اب صلاحیت سے پیداوار، وعدوں سے عملی اقدامات اور خام معدنیات کی برآمد سے قدر افزا معاشی ترقی کی جانب بڑھنا ہوگا۔ معدنی وسائل کو موثر انداز میں بروئے کار لا کر ملک کے لیے دیرپا معاشی فوائد حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے اپنے خطاب کا اختتام پاکستان زندہ باد کے نعرے پر کیا۔ منیر نے کہا ہے کہ پاکستان کی معدنی دولت کو کارآمد بنانا ہمارا اجتماعی قومی مقصد ہے، ہم ایسی طویل مدتی شراکت داری پروان چڑھانا چاہتے ہیں جو پاکستان اور اس کے شراکت داروں کے لیے پائیدار معاشی قدر کا باعث بنے، ہمیں صلاحیت سے پیداوار کی طرف، وعدوں سے عمل کی طرف اور خام برآمدات سے ویلیو ایڈڈ گروتھ کی طرف بڑھنا ہو گا، کان کنی کے پورے ماحولیاتی نظام کی سکیورٹی کو یقینی بنانے کیلئے ہر ممکن اقدام کر رہے ہیں اور کرتے رہیں گے۔ منرلز فورم سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہمارا مقصد صرف خام مال برآمد کرنا نہیں، بلکہ ریفائننگ اور مینوفیکچرنگ تک پوری ویلیو چین کو تیار کرنا ہے۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے کہا کہ ہم ایسی طویل مدتی شراکت داری پروان چڑھانا چاہتے ہیں جو پاکستان اور اس کے شراکت داروں کے لیے پائیدار معاشی قدر کا باعث بنے۔ انہوں نے کہا کہ معدنی ترقی سے مقامی آبادیوں کو فائدہ پہنچنا لازم ہے، معدنیات سے مالا مال علاقوں کے لوگوں کو اپنی زندگیوں میں ٹھوس بہتری نظر آنی چاہیے۔ چیف آف ڈیفنس فورسز سید عاصم منیر نے کہا کہ پاکستان کے لوگ محنتی، دلیر اور پرعزم ہیں، جن میں خوابوں کو تعبیر میں بدلنے کی زبردست صلاحیت موجود ہے، ہمارے وسائل مواقع فراہم کرتے ہیں جبکہ نتائج کے حصول کے لیے ہمارے لوگ طاقت اور عزم کا سرچشمہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں صلاحیت سے پیداوار کی طرف، وعدوں سے عمل کی طرف اور خام برآمدات سے ویلیو ایڈڈ گروتھ کی طرف بڑھنا ہوگا، کان کنی کے ماحولیاتی نظام کی سکیورٹی یقینی بنانے کے لیے اقدامات کر رہے ہیں اور کرتے رہیں گے۔ آرمی چیف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے کہا کہ ہمارا مقصد پاکستان کو طویل مدتی معدنی سرمایہ کاری کے لیے ایک مسابقتی منزل بنانا ہے، کان کنی کے پورے ماحولیاتی نظام کی سکیورٹی کو یقینی بنانے کیلئے ہر ممکن اقدام کر رہے ہیں اور کرتے رہیں گے۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے زور دیا کہ کانوں اور کان کنوں، سرمایہ کاری، صنعتوں، منصوبوں اور اس سے وابستہ لوگوں کو تحفظ فراہم کیا جائے گا۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے تقریر کے آخر میں پاکستان ہمیشہ زندہ باد کا نعرہ بھی بلند کیا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 8

فیصد پاکستانیوں کا کہنا ہے کہ موجودہ صوبائی حکومتیں ان کے اضلاع کی ترقیاتی ضروریات پر مناسب توجہ نہیں دیتیں۔ سروے میں شہریوں نے نئے صوبوں کے قیام سے انتظامی اور ترقیاتی سہولتوں میں بہتری کی توقع بھی ظاہر کی ہے۔ 83 فیصد افراد کا خیال ہے کہ نئے صوبے بننے سے انہیں سرکاری دفاتر تک پہنچنے کے لیے کم سفر کرنا پڑے گا، جبکہ 79 فیصد شہریوں نے ضلعی ترقیاتی منصوبوں کے لیے زیادہ فنڈز ملنے کی توقع ظاہر کی۔ اسی طرح 77 فیصد جواب دہندگان کے مطابق نئے صوبوں کے قیام سے پولیس کا ردعمل زیادہ موثر ہو سکے گا، جس سے عوام کو اپنے علاقوں میں بہتر انتظامی سہولتیں میسر آنے کی توقع ہے۔ علاقائی سطح پر بھی نئے صوبوں کے قیام کی حمایت چاروں صوبوں میں نمایاں رہی۔ سروے کے مطابق سندھ میں 80 فیصد، پنجاب میں 78 فیصد، خیبر پختونخوا میں 75 فیصد جبکہ بلوچستان میں 72 فیصد شہریوں نے نئے صوبوں کے قیام کی حمایت کی۔ سروے میں کراچی کے شہریوں کی جانب سے نئے صوبوں کے قیام کی حمایت سب سے زیادہ 92 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ میریڈین ڈیجیٹل پیرومیٹر 2026 کے نتائج کے مطابق نئے انتظامی یونٹس کے قیام، ضلعی ترقیاتی ضروریات اور سرکاری سہولتوں تک رسائی کا معاملہ ملک بھر میں عوامی رائے کا اہم موضوع بن کر سامنے آیا ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 9

کیے جانے والے اثاثوں کا مکمل ریکارڈ ایک مرکزی رجسٹری میں محفوظ کیا جائے گا، جس سے اثاثوں کی ملکیت، مالیت اور قانونی حیثیت کی جانچ ممکن ہو سکے گی۔ گورنر اسٹیٹ بینک جمیل احمد نے بتایا کہ سکوک کے اجرا کے لیے استعمال ہونے والے تمام اثاثوں کا ریکارڈ مرتب کرنا ضروری ہے۔ ان کے مطابق روایتی بانڈز کے برعکس سکوک کا بنیادی تصور سود کے بجائے حقیقی اثاثوں کی ملکیت سے منسلک ہے، اس لیے اثاثوں کی شناخت اور ملکیت کا ثابت ہونا لازمی ہے۔ ذرائع کے مطابق موٹرویز، سرکاری عمارتوں، پاور پلانٹس اور زمین سمیت دیگر اثاثوں کا مکمل ریکارڈ مرکزی رجسٹری میں محفوظ کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ہر اثاثے کی ملکیت، مارکیٹ ویلیو اور اس پر موجود کسی بھی قرض یا قانونی دعوے کی جانچ بھی کی جائے گی۔ مجوزہ کمیٹی کے قیام اور نظام کو عملی شکل دینے کے لیے وزارت خزانہ، اسٹیٹ بینک، سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان اور لاء ڈویژن مشترکہ طور پر قانونی اور شرعی فریم ورک تیار کریں گے۔ ذرائع کے مطابق کمیٹی کے قیام سے متعلق فریم ورک عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کو بھی بھجوایا جائے گا، جس کے بعد اس معاملے پر حتمی بات چیت کی جائے گی۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 10

ڈرلنگ کے دوران 500 میٹر گہرائی تک تانبے کے ذخائر کی نشاندہی ہوئی، معدنی ذخائر تقریباً 1.4 مربع کلومیٹر رقبے پر پھیلے ہوئے ہیں۔ اعلامیے میں کہا گیا کہ دوسرے مرحلے کی ڈرلنگ کے نمونوں کے لیبارٹری نتائج 2027 کی پہلی سہ ماہی میں متوقع ہیں، اگلے مرحلے میں ایک ہزار میٹر گہرائی تک مزید ڈرلنگ کی جائے گی، ماری انرجیز کے مطابق ذخائر کے حجم اور معاشی اہمیت کے تعین کے لیے مزید تحقیق جاری ہے، کمپنی نے دریافت سے متعلق پاکستان اسٹاک ایکسچینج کو بھی آگاہ کردیا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 11

آنے کے باعث پیش آیا۔ اطلاع ملتے ہی امدادی ٹیمیں اور پولیس اہلکار جائے وقوعہ پر پہنچ گئے جنہوں نے مقامی افراد کی مدد سے لاشوں اور زخمیوں کو کھائی سے نکال کر قریبی سرکاری ہسپتال منتقل کیا جہاں متعدد زخمیوں کی حالت تشویشناک بتائی جارہی ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 12

کی آمد اتوار سے شروع ہوجائے گی۔ سفارتی ذرائع کے مطابق عباس عراقچی سمیت وسط ایشیائی ممالک کے وزرائے خارجہ اجلاس میں شرکت کریں گے۔ ذرائع کے مطابق پیر کی صبح نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار وزرائے خارجہ اجلاس سے افتتاحی خطاب کریں گے، جبکہ ای سی او کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر اسد مجید خان بھی اجلاس سے خطاب کریں گے۔ ای سی او کے رکن ممالک کے وزرائے خارجہ بھی اجلاس سے خطاب کریں گے۔ اجلاس میں شریک وزرائے خارجہ کی وزیراعظم شہباز شریف سے ملاقات بھی متوقع ہے، جبکہ وزیراعظم معزز مہمانوں کے اعزاز میں ظہرانہ دیں گے۔ اجلاس کے ایجنڈے میں رکن ممالک کے درمیان اقتصادی وتجارتی تعاون اور علاقائی روابط کے فروغ سمیت اہم امور شامل ہیں۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 13

پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم 2026 میں شرکت کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے پاکستان کے معدنی وسائل اور سرمایہ کاری کے مواقع سے متعلق نمائشوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے مختلف ممالک کے سفیروں، ٹریڈ کمشنرز، سرمایہ کاروں، غیر ملکی وفود، ممتاز شخصیات اور کاروباری برادری کے نمائندوں سے ملاقاتیں بھی کیں۔ ملاقاتوں کے دوران معدنی شعبے میں سرمایہ کاری، تجارتی تعاون اور مشترکہ منصوبوں کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفاقی وزیر تجارت نے پاکستان کے معدنی وسائل کو اجاگر کرنے کے لیے نمائش کنندگان کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ پاکستان معدنی وسائل سے مالا مال ملک ہے اور یہاں عالمی سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ معدنی شعبے میں غیرملکی سرمایہ کاری اور عالمی شراکت داری کا فروغ ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ معدنی وسائل کی ویلیو ایڈیشن اور برآمدات میں اضافہ حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے، معدنی شعبہ پاکستان کی برآمدات، صنعتی ترقی اور معاشی استحکام میں اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔ وفاقی وزیر تجارت نے کہا کہ حکومت پاکستان کے معدنی شعبے کو عالمی منڈیوں سے منسلک کرنے کے لئے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت غیر ملکی سرمایہ کاروں کو سہولیات فراہم کرنے اور عالمی تجارتی روابط کو مزید مضبوط بنانے کے لئے اقدامات کررہی ہے جس کے ملکی معیشت پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 14

کے لیے اقدامات تیز کردیے ہیں، جبکہ معروف چینی کمپنی شینزن ٹرانسشن ہولڈنگز نے پاکستان میں اپنی سرمایہ کاری اور مقامی سطح پر موبائل فونز و الیکٹرانک ڈیوائسز کی تیاری کا دائرہ کار مزید وسیع کرنے میں دلچسپی ظاہر کردی ہے۔ اس حوالے سے وزیراعظم کے مشیر برائے صنعت و پیداوار ہارون اختر خان سے شینزن ٹرانسشن ہولڈنگز کے وفد نے ملاقات کی، جس میں پاکستان میں موبائل فونز اور الیکٹرانک آلات کی مقامی تیاری، سرمایہ کاری کے امکانات، ٹیکنالوجی کی منتقلی اور برآمدات کے فروغ پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں سیکرٹری صنعت و پیداوار احسان علی منگی اور جوائنٹ سیکرٹری فریدون اکرم شیخ بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران ہارون اختر خان نے بتایا کہ پاکستان میں موبائل فونز اور الیکٹرانک ڈیوائسز کی مقامی مینوفیکچرنگ کو فروغ دینے کے لیے موبائل اینڈ الیکٹرانکس ڈیوائسز مینوفیکچرنگ پالیسی تیار کی جارہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ نئی پالیسی سے مقامی صنعت کو مضبوط بنانے اور ملکی برآمدات میں اضافے کی راہ ہموار ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ موبائل فونز اور الیکٹرانک ڈیوائسز کی مکمل مقامی سطح پر تیاری حکومت کی پالیسی کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف کی ہدایات ہیں کہ مقامی صنعت کاروں کو ہرممکن سہولت فراہم کی جائے تاکہ صنعتی سرگرمیوں اور پیداواری صلاحیت میں اضافہ کیا جاسکے۔ مشیر صنعت و پیداوار کے مطابق حکومت پاکستان میں موبائل اور الیکٹرانکس کی صنعت کو مضبوط بنانے اور اسے عالمی ویلیو چین کا حصہ بنانے کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ اس سلسلے میں انجینئرنگ ڈویلپمنٹ بورڈ کو ہدایت کی گئی ہے کہ مجوزہ موبائل اینڈ الیکٹرانکس ڈیوائسز مینوفیکچرنگ پالیسی پر متعلقہ فریقین سے مشاورت کی جائے۔ ہارون اختر خان نے مزید کہا کہ حکومت صرف موبائل فونز کی مقامی تیاری تک محدود نہیں رہنا چاہتی بلکہ موبائل فونز کے پرزہ جات اور دیگر متعلقہ الیکٹرانک آلات کی مینوفیکچرنگ کو بھی فروغ دینا چاہتی ہے۔ ان کے مطابق پاکستان اور چین کے درمیان الیکٹرانکس، موبائل ڈیوائسز کی تیاری اور ٹیکنالوجی کی منتقلی کے شعبوں میں تعاون کے نئے مواقع موجود ہیں۔ انہوں نے چینی کمپنیوں کو پاکستان میں سرمایہ کاری کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ ملک میں مقامی مینوفیکچرنگ اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں سرمایہ کاری کے وسیع امکانات موجود ہیں۔ پاکستان میں سرمایہ کاری کے لیے یہ موزوں وقت ہے اور حکومت غیرملکی سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ دوسری جانب ٹرانسشن ہولڈنگز کے وفد نے پاکستان میں اپنی سرمایہ کاری اور مقامی مینوفیکچرنگ کے دائرہ کار کو مزید وسعت دینے میں دلچسپی ظاہر کی۔ کمپنی کے نمائندوں نے ڈیپ لوکلائزیشن اور مقامی سطح پر موبائل فونز و الیکٹرانک ڈیوائسز کی تیاری کے فروغ کے امکانات پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ ہارون اختر خان نے اس موقع پر کہا کہ حکومت کا بنیادی مقصد پاکستان کو صرف موبائل فونز کی اسمبلنگ کی منڈی کے بجائے مکمل الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ اور برآمدات کا مرکز بنانا ہے، تاکہ مقامی صنعت کو ترقی دینے کے ساتھ عالمی منڈیوں میں پاکستانی مصنوعات کی رسائی بھی بڑھائی جاسکے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 15

پیداواری منصوبے شروع کرنے جا رہی ہیں۔ ہائی کمشنر نے کہا کہ ویسٹ یارکشائر میں تقریباً ڈھائی لاکھ پاکستانی نژاد افراد آباد ہیں، جو مختلف شعبوں میں نمایاں کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور برطانیہ کے درمیان سالانہ تجارت کا حجم 6 ارب پاؤنڈ تک پہنچ چکا ہے، جبکہ ٹیکسٹائل، ماحول دوست پیداوار اور حلال خوراک کے شعبوں میں دوطرفہ تعاون مزید بڑھانے کے امکانات موجود ہیں۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 16

رجسٹریشن کا عمل شروع کرنا قابل تحسین ہے، مدارس کی دینی، مالی اور نصابی آزادی وخودمختاری برقرار رکھنے کے لیے تمام متعلقہ فریق مل کر کام کریں گے۔ ایوان اقبال لاہور میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے حافظ طاہر محمود اشرفی نے بتایا کہ متحدہ مدارس کونسل اور قومی امن کمیٹی کے ارکان نے حکومت پنجاب کے ذمہ داران سے ملاقات کی، جس کا مقصد مدارس عربیہ کی رجسٹریشن، قانون سازی اور حکومتی تعاون کو مزید مضبوط بنانا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اسلام آباد میں مدارس کی رجسٹریشن اور بینک اکاؤنٹس کا معاملہ حل ہو چکا ہے اور اب کوئی مدرسہ ایسا نہیں جس کا بینک اکاؤنٹ کھولنے میں رکاوٹ ہو۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف اور ان کے رفقاء نے مدارس کا دیرینہ مسئلہ حل کرنے میں اہم کردار ادا کیا جبکہ آرمی چیف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے بھی مدارس کے بینک اکاؤنٹس کے معاملے میں تعاون کیا۔ گزشتہ 26 سال سے درپیش مسئلے کے حل میں یہ پیش رفت اہم ہے۔ طاہر اشرفی نے بتایا کہ پندرہ مدارس بورڈز میں سے گیارہ بورڈز کے نمائندوں نے آج کی ملاقات میں شرکت کی۔ حکومت اور مدارس کے درمیان رابطوں کے حوالے سے نمایاں کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ اگر کسی مدرسے کو رجسٹریشن میں مشکلات پیش آئیں تو انہیں حل کیا جائے گا۔ مدارس کو یہ کہہ کر خوفزدہ کرنا کہ حکومت ان کا خاتمہ یا قبضہ کرنا چاہتی ہے، درست نہیں۔ انہوں نے وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز کا بھی شکریہ ادا کیا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 17

کو قومی معاشی وژن کا مرکزی حصہ بنانے میں انتہائی اہم کردار ہے۔ پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ پاکستانی معیشت اس وقت نئے اعتماد کے ساتھ ترقی اور تبدیلی کے سفر پر گامزن ہے اور ملکی معاشی استحکام کے ثمرات اب واضح طور پر نظر آرہے ہیں۔ وزیراعظم نے اس بات پر زور دیا کہ پاکستان قدرتی اور معدنی وسائل سے مالا مال ملک ہے، تاہم اب وقت آگیا ہے کہ قیمتی معدنی وسائل کو خام شکل میں بیرون ملک برآمد کرنے کا سلسلہ بند کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی پالیسی کے تحت ان قیمتی معدنی وسائل کو مقامی سطح پر پروسیس کرکے ملکی صنعتوں کی ترقی اور پیداواری صلاحیت بڑھانے کے لیے استعمال میں لایا جائے گا، جس سے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور زرمبادلہ میں اضافہ ہوگا۔ وہ دن دور نہیں جب معدنی وسائل کو ملکی ڈاون سٹریم انڈسٹری کے لئے بروئے کار لایا جائے گا۔ شہباز شریف نے معدنیات کے شعبے میں ہونے والی پیش رفت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ فیلڈ مارشل اور ان کی ٹیم کا معدنیاتی ایجنڈے کو قومی معاشی وژن کا مرکزی حصہ بنانے میں انتہائی اہم کردار ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور عسکری قیادت کی مشترکہ کاوشوں سے غیرملکی سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال ہوا ہے اور ملک میں سرمایہ کاری کے سازگار ماحول کو یقینی بنایا جارہا ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 18

وانصاف سینیٹر اعظم نذیر تارڑ کی زیرصدارت کابینہ کمیٹی برائے قانون سازی کے معاملات (سی سی ایل سی) کا اجلاس اسلام آباد میں منعقد ہوا، جس میں متعلقہ وزارتوں اور محکموں کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں مسلح افواج میں ریٹائرمنٹ سے قبل رخصت (ایل پی آر) اور اس کے بجائے عرصے کے عوض ادائیگی سے متعلق تجویز کی منظوری دی گئی۔ اس کے علاوہ سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کے زیر انتظام مختلف قوانین میں وفاقی حکومت کی جگہ متعلقہ مجاز اتھارٹیز کا نام شامل کرنے کی تجویز بھی منظور کرلی گئی۔ کابینہ کمیٹی نے فارن ایکسچینج ریگولیشن (ترمیمی) بل 2026ء کی بھی منظوری دے دی۔ مجوزہ ترامیم میں غیرملکی زرمبادلہ سے متعلق خلاف ورزیوں پر سزاؤں اور مالی جرمانوں کے قانونی طریقہ کار کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں پریس کونسل آف پاکستان ایکٹ 2026ء کے مجوزہ مسودے پر بھی غور کیا گیا، تاہم کمیٹی نے اسے مزید مشاورت کے لیے موخر کرنے کا فیصلہ کیا۔ کمیٹی نے پلانٹ پروٹیکشن ڈیپارٹمنٹ کے خاتمے اور اس کے فرائض نیشنل ایگریکلچرل اینڈ فوڈ سیفٹی اتھارٹی (این اے ایف ایس اے) کو منتقل کرنے سے متعلق جامع قانونی پیکج کی منظوری بھی دے دی۔ اس ضمن میں پلانٹ پروٹیکشن سے متعلق قواعد میں ترامیم اور قانونی دستاویزات کی منتقلی کے انتظامات بھی منظور کیے گئے۔ اجلاس میں منظور ہونے والے قانونی مسودات اور ترامیم کو مزید ضروری کارروائی کے لیے متعلقہ فورمز کو بھجوایا جائے گا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 19

سفارتی نمائندوں، عالمی سرمایہ کاروں، مالیاتی اداروں اور ماہرین کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ فورم کے انعقاد سے اسلام آباد عالمی سرمایہ کاری اور معدنی شعبے کی سرگرمیوں کا اہم مرکز بن گیا ہے۔ تقریب میں وزیراعظم آزاد کشمیر، وفاقی وزیر پیٹرولیم، گورنر خیبر پختونخوا، پنجاب، سندھ اور بلوچستان کے وزرائے اعلیٰ سمیت گلگت بلتستان کی قیادت نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ پاکستان میں تعینات مختلف ممالک کے سفارتی نمائندے، تھنک ٹینکس، بین الاقوامی مالیاتی اداروں کے عہدیداران اور عالمی سرمایہ کار بھی فورم میں شریک ہوئے۔ نائب وزیراعظم و وزیرخارجہ اسحاق ڈار نے فورم سے خطاب کرتے ہوئے اقتصادی سفارت کاری کو پاکستان کی خارجہ پالیسی کا مرکزی ستون قرار دیا اور عالمی سرمایہ کاروں کے ساتھ اقتصادی تعاون اور سرمایہ کاری کے فروغ کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ فورم کے پہلے روز پاکستان کے وسیع معدنی ذخائر، بالخصوص تانبے، انٹیمنی اور ٹنگسٹن کے وسائل کو اجاگر کیا گیا۔ اس موقع پر معدنی وسائل کی تلاش، جدید کان کنی، سرمایہ کاری کے مواقع اور جیولوجیکل سروے کے قومی و بین الاقوامی اداروں کے درمیان تعاون کے فروغ سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم 2026 کا بنیادی مقصد ملک کے قدرتی معدنی وسائل کو موثر انداز میں بروئے کار لاتے ہوئے انہیں معاشی ترقی، صنعتی استحکام، روزگار کے نئے مواقع اور ملکی و غیرملکی سرمایہ کاری میں اضافے کا ذریعہ بنانا ہے۔ فورم میں عالمی سرمایہ کاروں اور متعلقہ اداروں کی شرکت کو پاکستان کے معدنی شعبے میں سرمایہ کاری کے نئے امکانات متعارف کرانے اور بین الاقوامی اقتصادی تعاون کو وسعت دینے کے حوالے سے اہم پیش رفت قرار دیا جارہا ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 20

ہے۔ جمعہ کو پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم 2026 سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ حکومت ہر ذمہ دار کمپنی کیلئے واضح مالیاتی شرائط فراہم کرنا چاہتی ہے، یہ شرائط سرمایہ کاروں، صوبوں اور وفاقی حکومت کے لیے یکساں طور پر پرکشش اور منصفانہ ہونی چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کان کنی کے مقامات، لاجسٹکس اور بالخصوص تربیت یافتہ افرادی قوت کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے، کانوں کے بلاتعطل آپریشنز اور سازگار ماحول کو یقینی بنانے کیلئے سکیورٹی فریم ورک کو مزید مضبوط بنانے کے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں۔ علی پرویز ملک نے کہا کہ ایسے منصوبوں کے خطرات کا درست تعین ممکن نہیں جن کی سائنسی بنیادوں پر پیمائش نہ کی جاسکے، وزیراعظم شہباز شریف کی حکومت جیولوجیکل سروے آف پاکستان کے ذریعے بہتر ارضیاتی ڈیٹا کی تیاری میں سرمایہ کاری کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حال ہی میں بلوچستان کے اضلاع چاغی اور خضدار میں معدنیات کی تلاش کے 40 سے زائد لائسنس جاری کیے گئے ہیں جو اہم اور سٹریٹجک معدنیات کے شعبے میں نجی شعبے کی بڑھتی ہوئی شمولیت کی عکاسی کرتے ہیں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ معدنیات کی نقل وحمل اور پاکستان کے معدنی وسائل کو عالمی منڈیوں سے منسلک کرنے کیلئے چاغی کے معدنیات سے مالا مال علاقے کو گوادر اور بندرگاہ سے ملانے والی سڑکوں اور تھر کے کوئلے کی بجلی گھروں تک رسائی کے ذرائع کی ترقی پر کام کیا جارہا ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 21

دے دیا۔ عدالت نے کہا کہ انتقال سے قبل تمام شرعی ورثاء کو تحریری نوٹس دینا لازمی ہے، ہبہ یا دستبرداری کے وقت وارث کی ذاتی حاضری اور بیان ضروری ہے، خواتین کے بیانات کے وقت خاتون ریونیو افسر کی موجودگی یقینی بنائی جائے، سوسائٹیز اور بورڈز جانشینی سرٹیفکیٹ کے بغیر جائیداد منتقل نہیں کریں گے۔ سپریم کورٹ نے پارلیمنٹ سے دستبرداری کو رجسٹرڈ دستاویز بنانے کی سفارش کر دی۔ عدالت نے کہا کہ وقت گزرنے سے وارث کا حق ختم نہیں ہوتا، وراثتی حصہ مالک کی موت کے وقت فوری مل جاتا ہے، وراثتی حق محض خاموشی، تاخیر یا زبانی دستبرداری سے ختم نہیں ہوتا، وراثت کے دعوے کی مدت 6 سال ہے جو حق کے واضح انکار پر شروع ہوتی ہے، ایک وارث کا قبضہ تمام وارثوں کا مشترکہ قبضہ مانا جاتا ہے، ریونیو ریکارڈ یا انتقال میں نام نکلنے سے میعاد کا وقت شروع نہیں ہوتا، انتقال وراثت صرف مالیاتی ریکارڈ ہے ملکیت کی سند نہیں، حق کے انکار میں جائیداد کی فروخت، جعلی ہبہ یا انکار شامل ہے۔ فیصلے میں کہا گیا کہ فوت شدہ وارث کے بعد اس کے بچے دعویٰ دائر کرنے کے مجاز ہیں

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 22

کے خلاف عزم واضح ہے، قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے پوری قوم سکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے، وہ دن دور نہیں جب پاکستان دہشتگردی کے ناسور سے مکمل طور پر پاک ہوگا۔ اپنے بیان میں شیری رحمن نے کہا کہ ملک دشمن عناصر کے مذموم عزائم کو ناکام بنانے پر سکیورٹی اداروں کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے امن واستحکام کو نقصان پہنچانے کی ہر کوشش ناکام بنائی جائے گی۔ انہوں نے دہشتگردی کے خلاف جنگ میں جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر جوانوں کو سلام پیش کیا اور کہا کہ قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے پوری قوم سکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے، وہ دن دور نہیں جب پاکستان دہشتگردی کے ناسور سے مکمل طور پر پاک ہوگا

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 23

کے دوران عمران خان سے وکلا کی ملاقات سے متعلق اہم ہدایات جاری کردی ہیں۔ چیف جسٹس سرفراز ڈوگر اور جسٹس محمد آصف پر مشتمل بنچ نے دو صفحات پر مشتمل تحریری حکم نامہ جاری کیا، جس میں کہا گیا ہے کہ عدالت توقع کرتی ہے کہ سلمان صفدر اور لطیف کھوسہ جیل میں ملاقات کے بعد سیاسی معاملات پر بات نہیں کریں گے اور خود کو صرف قانونی امور تک محدود رکھیں گے۔ عدالت نے قرار دیا کہ دونوں وکلا انتہائی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے حامل ہیں اور توقع ہے کہ وہ ملاقات کے دوران اور اس کے بعد سیاسی معاملات پر گفتگو سے گریز کریں گے۔ حکم نامے کے مطابق ایڈووکیٹ جنرل عمران خان سے وکلا کی ملاقات کا انتظام کرائیں گے، جس کا دورانیہ ایک گھنٹے سے کم نہیں ہوگا۔ سماعت کے دوران لطیف کھوسہ نے موقف اختیار کیا کہ ملاقات نہ ہونے کے باعث وہ دلائل نہیں دے سکتے، جبکہ سلمان صفدر کا کہنا تھا کہ انہیں اپیل پر دلائل دینے کے لیے ہدایات مل چکی ہیں، تاہم ملاقات کا دورانیہ کم تھا۔ وکلا کی استدعا پر عدالت نے دلائل کی تیاری کے لیے ایک ہفتے کا وقت دے دیا۔ اسلام آباد ہائیکورٹ نے متعلقہ آفس کو 190 ملین پاؤنڈ کیس کی اپیلوں کی پیپر بکس سات روز میں تیار کرنے کی بھی ہدایت کردی۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 24

صوبوں پر کی گئی۔ نواب شاہ میں صدر مملکت آصف زرداری سے وزیرداخلہ محسن نقوی نے ملاقات کی جو ایک گھنٹہ جاری رہی، اس دوران سیاسی امور، ملکی سکیورٹی صورتحال اور نئے صوبوں کے حوالے سے بات چیت کی گئی۔ گزشتہ روز میڈیا سے گفتگو میں وزیرداخلہ محسن نقوی نے کہا تھا کہ ریفرنڈم کرالیں، عوام کہیں تو صوبے بنالیں۔ وزیرداخلہ کا کہنا تھا کہ ملک میں ری سیٹ کے معاملے پر وہ اور بلاول بھٹو زرداری ایک پیج پر ہیں، تمام جماعتیں نہایت اہم ہیں، کوئی بھی فیصلہ اختلاف سے نہیں ہوگا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 25

10 دسمبر تک نظام نصب کرنے کی ہدایت کردی ہے۔ اطلاق بلیک ٹی، گرین ٹی، فلیورڈ ٹی، ٹی بیگز، انسٹنٹ ٹی، چائے کے عرق اور چائے پر مشتمل مختلف پری مکسز سمیت تمام اقسام کی پیک شدہ چائے پر ہوگا اس حوالے سے فیڈرل بورڈ آف ریونیو نے سیلز ٹیکس جنرل آرڈر جاری کردیا ہے، جس کے ذریعے فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے پیک شدہ چائے کی پیداوار کی الیکٹرانک مانیٹرنگ لازمی قرار دیتے ہوئے ملک بھر میں چائے کی تیاری، مختلف اقسام کی آمیزش اور ریٹیل پیکنگ میں مصروف تمام رجسٹرڈ اداروں، بشمول ٹول اور کنٹریکٹ پیکرز کو مقررہ الیکٹرانک پروڈکشن مانیٹرنگ سسٹم نصب اور فعال کرنے کی ہدایت کردی ہے۔ پیکجڈ چائے بنانے اور پیک کرنے والی کمپنیوں کے لیے جاری کردہ نئی ہدایات میں کہا گیا ہے کہ چائے کے ہر برانڈ، وزن اور پیکنگ کے لیے الگ بارکوڈ رجسٹر کروانا ہوگا، چائے کی پیداوار اور پیکنگ کا ڈیٹا فوری طور پر ایف بی آر کو منتقل ہوگا، نئے یا تبدیل شدہ پیکج کی رجسٹریشن پیکنگ سے 7 دن پہلے کروانا ہوگی۔ سیلز ٹیکس جنرل آرڈر کے مطابق چائے کی پیکنگ کرنے والی کمپنیوں کو 10 دسمبر تک مانیٹرنگ سسٹم لگانا ہوگا، دستی طریقے سے پیکنگ کرنے والی کمپنیوں کو بھی اسکیننگ کا انتظام کرنا ہوگا جبکہ بارکوڈ ہٹانے، چھپانے یا تبدیل کرنے پر پابندی عائد کردی گئی ہے۔ نئے احکامات پیکجڈ چائے بنانے، بلینڈ اور پیک کرنے والی تمام رجسٹرڈ کمپنیوں پر لاگو ہوں گے۔ ایف بی آر کے منظور شدہ وینڈر سے بارکوڈ اور پیکنگ کی رجسٹریشن کروانا ہوگی، چائے کی ہر پیکنگ لائن پر الیکٹرانک مانیٹرنگ سسٹم نصب کرنا لازمی قرار دے دیا گیا ہے۔ سسٹم چائے کے ہر پیک پر بارکوڈ اسکین اور پیکٹوں کی تعداد ریکارڈ کرے گا، غیر رجسٹرڈ بارکوڈ والے چائے کے پیکٹ تیار کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ الیکٹرانک نگرانی کے بغیر پیکجڈ چائے فیکٹری سے باہر نہیں نکالی جاسکے گی۔ ایف بی آر کے مطابق اس نظام کے تحت ہر مینوفیکچرنگ اور پیکنگ یونٹ کی ہر پیکنگ لائن پر مناسب ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر نصب کیا جائے گا

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 26

کیوبا کے خلاف بھی ایک مختصر فوجی کارروائی پر غور کر سکتے ہیں کیونکہ وہ اپنی صدارت چھوڑنے سے پہلے کیوبا کا معاملہ حل کرنا چاہتے ہیں۔ دوسری جانب امریکی صدر نے نائب صدر جے ڈی وینس کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنی تمام تر توجہ مخالف جماعت کے زیر انتظام شہروں اور ریاستوں میں مبینہ جرائم اور بدعنوانی کے معاملات پر مرکوز کریں۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 27

پہنچانے میں مدد مل سکتی ہے۔ میریڈین ڈیجیٹل پیرومیٹر 2026ء کے نام سے کیے گئے سروے میں، جس کا انعقاد میریڈین اینالیٹکس نے 5 ہزار شہریوں کے درمیان کیا، انکشاف ہوا ہے کہ 77 فیصد پاکستانی اضافی صوبوں کے قیام کی حمایت کرتے ہیں۔ نومبر 2022ء کے مقابلے میں یہ شرح 23 فیصد پوائنٹس بڑھ گئی ہے۔ سروے کے مطابق 2022ء میں نئے صوبوں کے قیام کی حمایت 54 فیصد تھی، جو 2024ء میں بڑھ کر 66 فیصد ہوگئی اور تازہ ترین سروے میں 77 فیصد تک پہنچ گئی۔ یہ نتائج ظاہر کرتے ہیں کہ نئے صوبوں کے قیام کی بحث اب محض سیاسی اور جغرافیائی حدود تک محدود نہیں رہی بلکہ اس کا تعلق روزمرہ طرز حکمرانی کے مسائل سے بھی جڑ چکا ہے۔ شہریوں کو توقع ہے کہ چھوٹی انتظامی اکائیوں کے قیام سے بنیادی سرکاری خدمات کی فراہمی بہتر ہوگی اور تمام علاقوں میں ترقی کے یکساں مواقع پیدا ہوں گے۔ پاکستان کے سیاسی منظرنامے میں نئے صوبوں کا قیام ایک اہم مسئلہ رہا ہے، خصوصاً پنجاب میں جہاں جنوبی پنجاب اور بہاولپور کو الگ صوبے بنانے کے مطالبات وقتاً فوقتاً سامنے آتے رہے ہیں۔ جنوبی پنجاب کے الگ صوبے کے حامیوں کا موقف ہے کہ علیحدہ انتظامی ڈھانچے کے قیام سے اس خطے کو ترقیاتی منصوبہ بندی، بجٹ کی تقسیم اور عوامی خدمات کی فراہمی میں زیادہ توجہ حاصل ہوسکے گی۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 28

بھارتی پراکسی دہشت گردوں کے خلاف سکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیاں قابل تحسین ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سکیورٹی فورسز کی کامیابیاں قومی عزم اور حوصلے کا مظہر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قومی سلامتی اور استحکام کے لیے دہشت گرد نیٹ ورکس کا مکمل خاتمہ ضروری ہے۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ ملک کے امن اور شہریوں کے تحفظ کے لیے سکیورٹی فورسز کی قربانیاں پوری قوم کے لیے باعث فخر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کے مذموم عزائم ناکام بنانے کے لیے قومی اتحاد اور یکجہتی ناگزیر ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 29

فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور غیر معمولی جرات کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ بڑی تعداد میں دہشت گردوں کو جہنم واصل کرنے پر وہ سکیورٹی فورسز کو سلام پیش کرتے ہیں کیونکہ فورسز کے بہادر سپوت پوری قوم کا سرمایہ افتخار ہیں۔ وفاقی وزیر محسن نقوی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ سکیورٹی فورسز ملک سے بھارتی سپانسرڈ دہشت گردوں کے مکمل خاتمے کے لیے پرعزم ہیں اور پوری قوم دہشت گردی کے خلاف اس جنگ میں اپنی سکیورٹی فورسز کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 30

سالگرہ کی تقریب میں یادگاری ڈاک ٹکٹ بھی جاری کیا گیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی آئینی عدالت کے چیف جسٹس امین الدین خان نے کہا کہ پتہ ہی نہیں چلا پورا سال ہوگیا اور ہم پہلی سالگرہ منا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے وکلا کے لیے جو دلائل کا وقت مقرر کیا وہ دنیا بھر میں رائج ہے، ججز اور بارسائل کو انصاف فراہم کرنے کا کام کرتے ہیں۔ چیف جسٹس امین الدین خان نے کہا کہ کبھی بھی اپنے کام سے مطمئن نہیں ہونا چاہیے، ہر وقت کوشش میں رہیں کہ آپ کے کام میں کیا بہتری ہو سکتی ہے۔ چیف جسٹس امین الدین خان نے کہا کہ آئینی عدالت میں کام کرنے والوں کو میرا پیغام ہے کہ دل سے کام کریں، میں تمام وکلا اور ججز کو مبارک باد دوں گا۔ اس موقع پر چیف جسٹس امین الدین خان نے یادگاری ڈاک ٹکٹ کی رونمائی کی، جبکہ سالگرہ کی تقریب میں ای کورٹ کا افتتاح اور آئینی عدالت کے اہم فیصلوں کے اردو ترجمے پر مبنی کتاب کا اجرا بھی کیا گیا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 31

"ڈیجیٹل پاکستان مشاورتی سیشن" سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر امیر جماعت اسلامی کراچی منعم ظفر خان، سیکرٹری توفیق الدین صدیقی، چیف ایگزیکٹو الخدمت نوید علی بیگ، رکن سندھ اسمبلی محمد فاروق فرحان، ایگزیکٹو ڈائریکٹر راشد قریشی، سی ای او بنو قابل پاکستان شاہد اقبال اور ڈائریکٹر بنو قابل کراچی فاروق کملانی سمیت مختلف اداروں کے سربراہان بھی موجود تھے۔ سیشن میں 50 سے زائد اداروں کے نمائندوں نے شرکت کی، جبکہ الخدمت کی جانب سے بینکنگ، صحت، مینوفیکچرنگ، آئی ٹی اور سروسز کے شعبوں سے تعلق رکھنے والے 10 اداروں کے ساتھ مفاہمتی یادداشتوں (ایم او یوز) پر دستخط کیے گئے۔ معاہدوں کے تحت متعلقہ کمپنیاں بنو قابل کے طلبہ کو ملازمتیں، انٹرن شپ اور مینٹورشپ فراہم کرنے کے علاوہ پروگرام کی بہتری کے لیے ایڈوائزری بورڈ کو معاونت دیں گی، جبکہ الخدمت ان اداروں کو ان کی ضروریات کے مطابق تربیت یافتہ نوجوان فراہم کرے گی۔ حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا کہ پاکستان میں بے پناہ صلاحیت اور پوٹینشل موجود ہے، ضرورت صرف نوجوانوں کو مناسب مواقع فراہم کرنے کی ہے۔ جب بنو قابل پروگرام شروع کیا گیا تو اندازہ نہیں تھا کہ اسے اتنی پذیرائی ملے گی، تاہم پہلے مرحلے میں ایک لاکھ سے زائد نوجوانوں نے رجسٹریشن کروائی۔ اب یہ پروگرام ملک بھر میں پھیل چکا ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 32

وشمار کے مطابق مالی سال 2025 کے دوران پاکستان میں ریٹیل ٹرانزیکشنز کی مجموعی تعداد 9.1 ارب رہی، جن کی مالیت 612 کھرب روپے ریکارڈ کی گئی۔ مالی سال 2026 میں ان ٹرانزیکشنز کی تعداد بڑھ کر 14.3 ارب ہوگئی جبکہ مجموعی مالیت 673 کھرب روپے تک پہنچ گئی۔ اعداد وشمار کے مطابق موبائل بینکنگ صارفین کی تعداد میں بھی نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ مالی سال 2025 میں موبائل بینکنگ صارفین کی تعداد 24.1 ملین تک پہنچ گئی، جو مالی سال 2021 میں 10.9 ملین تھی۔ رپورٹ کے مطابق ڈیجیٹل معیشت کے تیزی سے پھیلاؤ کے باعث پاکستان میں فن ٹیک کے شعبے میں سرمایہ کاری کے امکانات بڑھ رہے ہیں اور ملکی وغیر ملکی سرمایہ کاروں کے لیے نئے کاروباری مواقع سامنے آرہے ہیں۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 33

میں پاکستان نے موثر حکمت عملی، پیشہ ورانہ صلاحیت اور قومی عزم کے ذریعے بھارتی جارحیت کا بھرپور جواب دے کر ثابت کیا کہ جنگ میں کامیابی کا انحصار محض جدید ہتھیاروں کی تعداد پر نہیں ہوتا۔ بھارت کی جانب سے تقریباً 22 ارب ڈالر مالیت کے دفاعی سازوسامان، جن میں کامیکازی ڈرونز، فضائی دفاعی نظام اور ہدف کے اوپر منڈلا کر حملہ کرنے والے خودکار ہتھیاروں کے حصول سے متعلق اطلاعات پر تبصرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نئی دہلی کی جانب سے چین کے ساتھ عسکری توازن برقرار رکھنے کے لیے دفاعی صلاحیتوں میں اضافے کے جواز کا جائزہ پاکستان کے تناظر میں بھی لیا جانا چاہیے۔ بھارت کا بڑھتا ہوا اسلحہ خانہ خطے میں طاقت کے توازن اور پاکستان کی سلامتی کے لیے براہ راست چیلنج بن سکتا ہے۔ سردار مسعود خان نے کہا کہ گزشتہ سال کی فوجی محاذ آرائی کے دوران بھارت کے پاس وسیع روایتی عسکری صلاحیتوں اور جدید جنگی سازوسامان کی موجودگی کے باوجود پاکستان نے اس کی کارروائیوں کا موثر مقابلہ کیا۔ اس تجربے نے واضح کیا کہ کسی فوج کی طاقت کا تعین صرف اس کے ہتھیاروں کی تعداد یا جدیدیت سے نہیں ہوتا بلکہ قومی عزم، واضح حکمت عملی، دانشمندانہ فیصلوں اور موثر عملی منصوبہ بندی کی بھی کلیدی اہمیت ہوتی ہے۔ ان کے مطابق بھارتی حکمت عملی اور عسکری کارروائیوں میں خامیوں نے جدید ہتھیاروں پر ضرورت سے زیادہ انحصار کی حدود کو بھی نمایاں کیا۔ بھارت کے بھاری دفاعی اخراجات پر سوال اٹھاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ دنیا کے پانچ بڑے دفاعی اخراجات کرنے والے ممالک میں شامل ہے، تاہم اس کے باوجود غربت اور متعدد سماجی ومعاشی مسائل سے دوچار ہے۔ پاکستان کے خلاف ہتھیاروں کے حصول پر خطیر وسائل خرچ کرنے سے نہ تو بھارت کے داخلی مسائل حل ہوں گے اور نہ ہی کسی ممکنہ مستقبل کی فوجی محاذ آرائی میں کامیابی کی ضمانت مل سکتی ہے۔ سابق صدر آزاد کشمیر نے کہا کہ پاکستان کو بھارت کی عسکری خریداریوں سے مرعوب ہونے کی ضرورت نہیں، کیونکہ ملک اپنی روایتی اور تزویراتی دفاعی صلاحیتوں کو مسلسل مضبوط بنا رہا ہے۔ پاکستان کو بدلتے ہوئے علاقائی سلامتی کے ماحول کا ادراک رکھتے ہوئے اعتماد، تیاری اور دانشمندانہ حکمت عملی کے ساتھ آگے بڑھنا ہوگا۔ تاہم انہوں نے بھارت کی مبینہ پراکسی جنگ اور افغانستان سے سرگرم عسکریت پسند نیٹ ورکس کی معاونت کو پاکستان کے لیے انتہائی سنگین خطرات قرار دیا۔ انہوں نے پاکستان کے اندر دہشت گردانہ حملوں کے لیے پراکسی عناصر کے استعمال اور بلوچستان لبریشن آرمی (بی ایل اے) کی مبینہ بھارتی سرپرستی کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ ایسے سکیورٹی چیلنجز ہیں جن سے نمٹنے کے لیے مسلسل چوکسی ناگزیر ہے۔ سردار مسعود خان نے زور دیا کہ پاکستان کو روایتی فوجی خطرات کے ساتھ ساتھ خفیہ کارروائیوں، انٹیلی جنس سرگرمیوں اور سرحد پار دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے بھی مکمل طور پر تیار رہنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ملکی خودمختاری اور قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے تزویراتی تیاری، قومی اتحاد اور موثر انسداد دہشت گردی اقدامات بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 34

آگئی جس کے بعد ملکی سطح پر بھی نرخ کم ہوئے۔ مقامی بازاروں میں فی تولہ سونے کی قیمت 4 ہزار 900 روپے کی کمی سے 4 لاکھ 11 ہزار 636 روپے کی سطح پر آگئی اسی طرح فی دس گرام قیمت 4 ہزار 201 روپے کی کمی سے 3 لاکھ 52 ہزار 911 روپے کی سطح پر آگئی۔ دریں اثنا فی تولہ چاندی کی قیمت 111 روپے کی کمی سے 5 ہزار 467 روپے ہوگئی جب کہ فی 10 گرام چاندی کی قیمت 95 روپے کی کمی سے 4 ہزار 687 روپے کی سطح پر آگئی

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 35

کے زیراستعمال بجلی پر فی یونٹ 5 روپے سیلز ٹیکس کے اطلاق سے متعلق جنرل آرڈر میں مزید ترمیم کرتے ہوئے 8 نئے اداروں کو فہرست میں شامل کرلیا ہے، ایف بی آر کی جانب سے 12 نومبر 2026 کو جاری کردہ سیلز ٹیکس جنرل آرڈر نمبر 34 کے تحت ترمیم شدہ فہرست میں الموئز انڈسٹریز لمیٹڈ، چوہدری اسٹیل انڈسٹریز پرائیویٹ لمیٹڈ، شیخوپورہ شوگر ملز لمیٹڈ، نعمان اسٹیل، کیپٹل اسلام آباد سریم انڈسٹری، پی ایس آر اسٹیل پرائیویٹ لمیٹڈ، گل شہزادہ اسٹیل مل اور حسنین اینڈ کمپنی شامل ہیں۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 36

زیراہتمام محکمہ آثار قدیمہ، دفائب گھر (DoAM) کے تعاون سے منعقدہ اس نمائش میں روایتی چینی سرامک آرٹ اور جدید فن پاروں کو یکجا کیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق نمائش کی افتتاحی تقریب سے قومی ورثہ وثقافت کی پارلیمانی سیکرٹری فرح ناز اور پاکستان میں چینی سفارت خانے کے قونصلر چینگ پینگ نے خطاب کیا۔ نمائش میں چینی مٹی کے برتنوں کے مختلف نوادرات پیش کیے گئے ہیں، جن میں تانگ دور کے سان کائی گھوڑے اور اونٹ کے مجسمے، روئی (Ru) طرز کے سیلاڈون برتن، نیلے اور سفید پھولوں کی نقش کاری والے ظروف، تراشیدہ بوٹی پھولوں کی پلیٹیں اور جدید طرز کے کھانے کے برتن شامل ہیں۔ چینی مٹی کے برتن تاریخی طور پر قدیم شاہراہ ریشم کے ذریعے ثقافتی تبادلے میں اہم کردار ادا کرتے رہے ہیں، جہاں تجارت، فنون لطیفہ کی روایات اور دستکاری کے ذریعے مختلف معاشروں کے درمیان روابط استوار ہوئے۔ رپورٹ کے مطابق نمائش کے پروگرام کے تحت آئی ایم سی جی ایف-7/2 کی طالبات نے سرامک پینٹنگ ورکشاپ میں بھی حصہ لیا، جہاں انہوں نے چینی ثقافتی نقوش اور روایتی فنکارانہ ڈیزائن سے آگاہی حاصل کی۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 37

تھے۔ اجلاس میں سٹیٹ بینک آف پاکستان، راست کے چیف ایگزیکٹو افسر اور کرنداز تھم کے حکام نے بھی شرکت کی۔ وزیرمملکت نے بینکوں کے اعلیٰ حکام کو وزیراعظم کے کیش لیس پاکستان اقدام پر ہونے والی پیش رفت سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ ڈیجیٹل ادائیگیوں کے استعمال میں اضافے اور حکومتی ادائیگیوں کو ڈیجیٹلائز کرنے کے حوالے سے نمایاں پیش رفت ہوئی ہے۔ انہوں نے مالی سال 2026 کے لیے مقرر کردہ اہداف کے حصول کے سلسلے میں ہونے والی پیش رفت پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے بینکوں پر زور دیا کہ وہ کیش لیس پاکستان اقدام کو آگے بڑھانے اور ڈیجیٹل ادائیگیوں کے وسیع تر استعمال کے لیے زیادہ فعال کردار ادا کریں۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت نے تاجروں پر مرچنٹ ڈسکاؤنٹ ریٹ (ایم ڈی آر) کے چارجز کا بوجھ کم کرنے کے لیے راست کیو آر سہولت متعارف کرائی ہے۔ بلال اظہر کیانی نے کہا کہ وزیراعظم کی کیش لیس کمیٹی اپنے اہداف کو مزید موثر بنانے کے لیے نئے اشاریوں اور اہداف کے تعین سمیت مختلف اقدامات کررہی ہے تاکہ ملک میں ادائیگیوں کی ڈیجیٹلائزیشن کے عمل کو تیز کیا جاسکے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 38

کلب میں منعقد ہونے والی مجوزہ گول میز کانفرنس میں شرکت کی دعوت دی۔ پارلیمانی رہنماؤں نے صحافیوں کے مطالبات اور احتجاجی تحریک کی حمایت کرتے ہوئے کانفرنس اور دوروزہ احتجاجی کیمپ میں شرکت کی یقین دہانی کرائی۔ تفصیلات کے مطابق پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس کی ملک گیر احتجاجی تحریک کے سلسلے میں بی یو جے اور کوئٹہ پریس کلب کی جانب سے آگاہی مہم جاری ہے۔ اس سلسلے میں بی یو جے کے صدر منظور احمد رند اور کوئٹہ پریس کلب کے صدر عرفان سعید کی قیادت میں مشترکہ وفد نے بلوچستان اسمبلی میں پیپلز پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، بی این پی عوامی کے سربراہ میر اسداللہ بلوچ، ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی غزالہ گولہ، جماعت اسلامی بلوچستان کے امیر مولانا ہدایت الرحمان بلوچ، مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر وصوبائی وزیر میر سلیم کھوسہ اور صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ سے الگ الگ ملاقاتیں کیں۔ وفد میں پی ایف یو جے کے سینئر نائب صدر نورالہی بگٹی، بی یو جے کے جنرل سیکرٹری شاہ حسین ترین، سلیم شاہد، جلال الدین نورزئی اور سیکرٹری فنانس عصمت امان سالاری بھی شامل تھے۔ ملاقاتوں کے دوران پارلیمانی رہنماؤں کو صحافیوں اور میڈیا ورکرز کی جبری برطرفیوں، بلوچستان میں ٹی وی چینلز کے بیوروز ودفاتر کی بندش، پیکا ایکٹ کے تحت صحافیوں کے خلاف مقدمات اور میڈیا انڈسٹری کو درپیش دیگر مسائل سے آگاہ کیا گیا۔ وفد نے پی ایف یو جے اور بی یو جے کے چارٹر آف ڈیمانڈز سے بھی سیاسی رہنماؤں کو تفصیلی طور پر آگاہ کیا۔ وفد نے پارلیمانی رہنماؤں سے اپیل کی کہ وہ صحافیوں کے روزگار کے تحفظ، میڈیا دفاتر کی بحالی اور آزادی صحافت کے حق میں 17 نومبر کو کوئٹہ پریس کلب میں منعقد ہونے والی گول میز کانفرنس میں شرکت کریں۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 39

دہشت گرد نیٹ ورکس کا مکمل خاتمہ قومی سلامتی کا اہم تقاضا ہے اور پاکستان کی سلامتی، امن اور استحکام پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم اپنی بہادر افواج اور سکیورٹی اداروں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہدائے وطن کی عظیم قربانیوں کو پوری قوم سلام پیش کرتی ہے اور ہم شہدا کے درجات کی بلندی اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعاگو ہیں۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 40

ملاقاتوں کو سیاسی مقاصد کے لیے استعمال کرتے ہیں، بانی پی ٹی آئی کا آئندہ رویہ کیا ہوگا؟ اس کا فیصلہ آنے والے دنوں میں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کے وکلا نے ملاقات کے بعد سیاسی گفتگو کی جو آئندہ ملاقاتوں میں رکاوٹ بن سکتی ہے۔ صوبوں کے معاملے پر ریفرنڈم سے متعلق سوال پر رانا ثنا اللہ نے کہا کہ ریفرنڈم پارلیمنٹ نے کروانا ہے، یہ معاملہ ابھی تک پارلیمنٹ میں پیش ہی نہیں ہوا، اگر ریفرنڈم ہو بھی جائے تو حتمی فیصلہ پارلیمنٹ نے ہی کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ معاملہ پارلیمنٹ میں آنے پر حکومتی پالیسی بیان دیا جائے گا اور اس پر بحث بھی ہوگی۔ وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثنا اللہ نے گزشتہ رات گفتگو میں کہا تھا کہ یہ سازشی تھیوری غلط ہے کہ 28 ویں ترمیم کیلئے بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کروائی گئی ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 41

فیصد، آلو 2.42 فیصد، لہسن 1.76 فیصد اور مرغی 1.32 فیصد مہنگی ہوئی۔ آٹے کی قیمت میں 0.94 فیصد جبکہ دال مسور میں 0.64 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ دوسری جانب ایک ہفتے کے دوران پٹرول 7.42 فیصد اور ڈیزل 6.10 فیصد سستا ہوا۔ پیاز کی قیمت میں 1.70 فیصد، کیلے میں 1.03 فیصد اور چینی میں 0.43 فیصد کی ریکارڈ کی گئی، جبکہ دودھ پاؤڈر اور دال مونگ بھی معمولی سستی ہوئیں۔ ادارہ شماریات کے مطابق سالانہ بنیادوں پر ایل پی جی کی قیمت میں سب سے زیادہ 111.35 فیصد اضافہ ہوا۔ ٹماٹر 78.94 فیصد اور بجلی کے نرخ 52.38 فیصد مہنگے ہوئے۔ اسی طرح آٹے کی قیمت میں 36.14 فیصد، ڈیزل میں 30.77 فیصد اور پٹرول میں 26.23 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق ایک سال کے دوران پیاز 19.67 فیصد، سمن 14.67 فیصد، بیف 11.30 فیصد اور مرغی 10.98 فیصد مہنگی ہوئی۔ تاہم سالانہ بنیادوں پر بعض اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں کمی بھی ریکارڈ کی گئی، جن میں آلو 36.41 فیصد، چینی 24.54 فیصد اور انڈے 23.29 فیصد سستے ہوئے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 42

قیمت میں بھی چھپن سینٹ کی واقع ہوئی جس کے بعد یہ اٹھاسی ڈالر اٹھارہ سینٹ فی بیرل پر آگئی۔ معاشی ماہرین کا کہنا ہے کہ اگرچہ خطے میں فوری جنگ کے خدشات کم ہوئے ہیں تاہم خلیج میں تجارتی جہازوں اور تیل بردار ٹینکروں کو درپیش خطرات ابھی تک برقرار ہیں۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 43

گیلانی نے پاکستان کے چارٹرڈ ایمبیسیڈر آصف باجوہ اور برطانیہ کے آل پارٹی پارلیمانی گروپ کے شریک چیئرمین فرحان قرحانی کی پاکستان اور برطانیہ کے درمیان پارلیمانی روابط کے فروغ کے لیے خدمات کو بھی سراہا۔ نوجوانوں کی اہمیت پر بات کرتے ہوئے چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ پاکستان کی تقریباً 60 فیصد آبادی نوجوانوں پر مشتمل ہے اور یہ ملک کا سب سے بڑا قومی اثاثہ ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ نوجوانوں کو صرف روزگار تلاش کرنے کے قابل بنانا کافی نہیں بلکہ انہیں ایسی مہارتیں فراہم کرنا ضروری ہے جن کی مدد سے وہ عالمی معیشت میں مقابلہ کرسکیں، جدت اپنا سکیں اور کامیابیاں حاصل کرسکیں۔ انہوں نے روزگار کے مواقع میں اضافے اور پائیدار معاشی امکانات پیدا کرنے کے لیے مارکیٹ کی ضروریات سے ہم آہنگ ہنرمندی کے فروغ پر زور دیا، بالخصوص انفارمیشن ٹیکنالوجی اور ابھرتے ہوئے شعبوں میں نوجوانوں کی تربیت کو اہم قرار دیا۔ چیئرمین سینیٹ نے پیشہ ورانہ تربیت، انسانی وسائل کی ترقی اور محنت کشوں کی فلاح وبہبود کے شعبوں میں سینیٹ، گلوبل لیبر پے فاؤنڈیشن اور اقوام متحدہ کے ادارے برائے تربیت وتحقیق (UNITAR) کے درمیان تعاون مزید بڑھانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے مجوزہ تربیتی مرکز اور ماڈل چائے کے باغات کے قیام کے منصوبوں کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ اسی نوعیت کے اقدامات پاکستان کی زرعی افرادی قوت اور غیر رسمی معیشت سے وابستہ محنت کشوں کی بہتری کے لیے بھی اختیار کیے جاسکتے ہیں۔ ملتان کے تاریخی اور ثقافتی ورثے کا حوالہ دیتے ہوئے سید یوسف رضا گیلانی نے شہر کی عالمی شہرت یافتہ نیلی مٹی کے برتنوں کی صنعت اور آموں کو پاکستان کی مقامی دستکاری اور زرعی مصنوعات کو عالمی منڈیوں میں متعارف کرانے کی نمایاں مثالیں قرار دیا۔ ملاقات کے دوران وفد نے چیئرمین سینیٹ کو فاؤنڈیشن کے اغراض ومقاصد اور جاری اقدامات کے بارے میں آگاہ کیا، جبکہ پاکستانی نوجوانوں کے لیے ترقی کے مواقع تلاش کرنے میں دلچسپی کا اظہار کیا۔ وفد نے پرتپاک استقبال اور بین الاقوامی تعاون کے فروغ کے لیے چیئرمین سینیٹ کی حمایت پر ان کا شکریہ بھی ادا کیا۔ چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ سینیٹ محنت کشوں کی فلاح وبہبود، معاشی مواقع کی منصفانہ فراہمی اور جامع ترقی کے فروغ کے لیے اپنا کردار ادا کرتا رہے گا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 44

ٹھکانوں کو موثر انداز میں نشانہ بنایا گیا، جبکہ کارروائیوں کے دوران دہشت گرد عناصر کا خاتمہ اور ان کے ٹھکانوں سے اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکا خیز مواد بھی برآمد کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی سرپرستی میں پاکستان کے امن واستحکام کو نقصان پہنچانے کی کوششیں کسی صورت کامیاب نہیں ہوں گی۔ سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے ملک دشمن عناصر کے مذموم عزائم ناکام بنانے اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے پوری قوت کے ساتھ سرگرم عمل ہیں۔ شاہد رند نے کہا کہ قومی ایکشن پلان کے تحت وفاقی ایپکس کمیٹی کے منظور کردہ وژن عزم استحکام کے مطابق دہشت گردی کے خلاف جاری کارروائیاں قومی سلامتی کے تحفظ اور پائیدار امن کے قیام کی جانب اہم پیش رفت ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ دہشت گردی کی مکمل بیخ کنی تک سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارروائیاں جاری رہیں گی اور ملک دشمن عناصر کو اپنے مذموم مقاصد میں کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 45

عناصر کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے انہیں پارٹی سے فارغ کیا جائے گا۔ انہوں نے پارٹی میں شامل ہونے والی نئی خواتین کارکنوں کو خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ خواتین معاشرے کے ساتھ ساتھ سیاسی جماعتوں میں بھی اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ مسلم لیگ (ن) کی خواتین کارکن مرد کارکنوں کے مقابلے میں بھی پارٹی کو فعال بنانے میں بھرپور کردار ادا کر رہی ہیں جو قابل تحسین ہے۔ جمال شاہ کاکڑ نے کہا کہ پارٹی کی مرکزی قیادت نے انہیں تنظیم سازی کے اختیارات تفویض کیے تھے، جس کے تحت بلوچستان کی تمام ذیلی اور ضلعی تنظیمیں تحلیل کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ نئے آرگنائزر، سینئر اور تجربہ کار رہنماؤں میں سے مقرر ہوں گے، جو کارکنوں کی مشاورت سے تنظیمیں تشکیل دیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ صوبائی کابینہ پہلے ہی تحلیل ہوچکی ہے، تاہم ایک شخص خود کو پارٹی کا سیکرٹری اطلاعات ظاہر کرکے انتشار پھیلانے کی کوشش کر رہا ہے، جسے شوکاز نوٹس جاری کیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ پارٹی میں کسی قسم کی گروپ بندی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) قائد میاں محمد نواز شریف اور وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں ملک وقوم کی ترقی کے لیے اپنا کردار ادا کررہی ہے۔ پارٹی کے وزرا اور منتخب ارکان اسمبلی پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ کارکنوں کے مسائل کے حل کے لیے بھی وقت نکالیں۔ جمال شاہ کاکڑ نے اقلیتی برادریوں کے مسائل کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ کی مسیحی برادری سمیت دیگر اقلیتی برادریوں کے مسائل متعلقہ پارلیمانی سیکرٹری کے سامنے رکھے گئے ہیں، جنہوں نے ان کے حل کی یقین دہانی کرائی ہے۔ اس موقع پر صوبائی وزیر حاجی نور محمد دمڑ نے کہا کہ تمام کارکنوں کو پارٹی کے جھنڈے تلے متحد ہوکر پاکستانیت کا نعرہ بلند کرنا ہوگا۔ قوم پرستی کی آڑ میں ملک وقوم کو نقصان پہنچانے اور عوام کو تقسیم کرنے کی کوششوں کا راستہ روکنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ جمال شاہ کاکڑ کی قیادت میں پارٹی کے تمام تنظیمی ادارے متحد ہوکر مسلم لیگ (ن) کو مزید مضبوط اور فعال بنانے کے لیے کردار ادا کریں گے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 46

اور بہتر معیار زندگی ممکن ہے۔ اسپیکر قومی اسمبلی نے کہا کہ ذیابیطس کے مریضوں کو مسلسل طبی نگہداشت، مناسب ادویات اور صحت مند طرز زندگی سے متعلق رہنمائی فراہم کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے صحت کے شعبے سے وابستہ اداروں پر زور دیا کہ وہ ذیابیطس کی روک تھام، تشخیص اور علاج کے لیے عوامی آگاہی مہمات اور طبی سہولیات کو مزید موثر بنائیں۔ سردار ایاز صادق نے کہا کہ صحت مند معاشرہ قومی ترقی کی بنیاد ہے اور ہر شہری کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی ایک صحت مند معاشرے کی تشکیل کے لیے بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمان صحت عامہ کے تحفظ اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے موثر قانون سازی کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ اس موقع پر ڈپٹی اسپیکر قومی اسمبلی سید غلام مصطفیٰ شاہ نے کہا کہ ذیابیطس کے بڑھتے ہوئے چیلنج سے نمٹنے کے لیے احتیاطی تدابیر، بروقت تشخیص اور مسلسل طبی نگرانی کو فروغ دینا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو صحت مند طرز زندگی اپنانے کی ترغیب دینے کے ساتھ ذیابیطس کے مریضوں کے لیے علاج، ادویات اور طبی مشاورت کی سہولیات [illegible] اس مرض کے خطرات، احتیاطی تدابیر اور بروقت علاج کی اہمیت سے آگاہ ہوسکیں۔

14 نومبر 2026ء

ESTD:1939 ONE OF THE OLDEST NEWS PAPER OF BALOCHISTAN 4

DAILY NARA-E-HAQ QUETTA

Email.Naraehaq@gmail.com

نوجوانوں کی ترقی میں سرمایہ کاری ہمارا سب سے بڑا معاشی جوا ہے، چیئرمین سینیٹر



کوئٹہ محمد آصف کی قیادت پی ای سی ایم ریپ ویفیڈ ریشن کے ممبران ایرانی قونصل جنرل بلوچستان محمد کریم تہور، بلتستانی سماعی اور بلوچستان کے ایک وفد نے ملاقات کی۔



گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے پیپلز پارٹی کے صوبائی ڈپٹی انفارمیشن سیکرٹری صبا خان کا ملاقات کررہی ہیں

چمتر، تحصیل میر حسن خان کھوسہ میں مہنگائی بے قابو، پرائس کنٹرول کمیٹی کی عدم تو جہی پر شہریوں کا شدید احتجاج

چمتر (ایوان اے) تحصیل میر حسن خان کھوسہ اور ملحقہ علاقوں میں مہنگائی کا جن بے قابو ہو چکا ہے، پرائس کنٹرول کمیٹی جانب تعصبات کے مطابق بلوچستان کے مختلف قصبہ آباد کی تحصیل میر حسن خان کھوسہ اور ملحقہ علاقوں میں مہنگائی نے عوام کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے پرائس کنٹرول کمیٹی کی سست عدم توجہی کے باعث اشیائے خورد و نوش کی قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگی ہیں، جگہ بازاروں میں ناکافہ اروں کی جانب سے من مانے نرخ وصول کرنے کی شکایات عام ہو گئی ہیں تفصیلات کے مطابق تحصیل میر حسن خان کھوسہ کے مختلف بازاروں، بالخصوص نال بازار میں مرغی کا گوشت، کھلی اور دیگر اشیائے ضرورت پہلے دامنوں فروخت کی جارہی ہیں شہریوں کے مطابق بازاروں میں قیمتوں کی نگرانی اور سرکاری نرخ نامہ پر عمل درآمد کا کوئی مؤثر نظام موجود نہیں، انتظامیہ کی عدم توجہ کے باعث تاجر برادری من مانی قیمتیں وصول کر رہی ہے، جو براہ راست عوام کی قوت خرید پر بوجھ بن چکا ہے۔ مقامی شہریوں نے کہا کہ ہر ماہ تنخواہ کا بڑا حصہ صرف کھانے پینے کی اشیاء پر خرچ ہو جاتا ہے، جبکہ بجلی کے بھاری بلوں نے پہلے ہی گھریلو بجٹ کو تباہ کر دیا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ پرائس کنٹرول کمیٹی کو فعال بنایا جائے، ضلعی انتظامیہ کی مجسٹریل چیکنگ کو یقینی بنایا جائے اور ذخیرہ اندوزوں و منافع خوروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ شہریوں نے خبردار کیا کہ اگر فوری اقدامات نہ کیے گئے تو وہ مجبوراً سڑکوں پر احتجاج کا راستہ اختیار کریں گے۔

ڈیرہ جمالی، بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی والدہ کا انتقال، سابق ایم پی اے میر طارق حسین سہوری کی والدہ ملتان کے ایک نجی اسپتال میں علالت کے باعث انتقال کر گئیں، مرحومہ کی نماز جنازہ آج (ہفتہ) 14 نومبر کو صبح 9 بجے بگٹی قبرستان ہمکوں میں ادا کی جائے گی۔

پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی نجی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کی صوبائی قیادت نے ڈیرہ جمالی بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی نجی کے انتقال پر انتہائی رنج و غم اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک مشترکہ تعزیتی بیان میں پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سینیٹر سردار محمد عمر خان بزنجو، سینیٹر عابد صدیق علی حسن زہری، جنرل سیکرٹری ریاض خان کاکڑ، سیکرٹری اطلاعات میر ظہور بلیدی، نائب صدور میر ریاض شاہوانی، سردار غلام رسول عمرانی، درمحمد جڑاوہ، ڈپٹی جنرل سیکرٹر نعیم اللہ خان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔

سینئر صحافی چوہدری افتخار احمد بھائی کو وفات پر خراج تحسین پیش کیا گیا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان یونین آف جرنلسٹ اور پریس کلب کوئٹہ کے سینئر کرن ورزنامہ مشرق کے سب ایڈیٹر چوہدری افتخار احمد کے چھوٹے بھائی چوہدری ریاض جن کا گزشتہ دنوں انتقال ہوا تھا مرحوم کی روح کے ایصال ثواب کیلئے کوئٹہ میں ماتم خوانی بفتہ اور اتوار کو کوئٹہ پریس کلب میں ہوگی۔

مسلم لیگ (ن) کے سربراہ چوہدری شجاعت حسین سے ساتھی صوبائی وزیر اکبر آغا، چانگی اور کن پنجاب کیبنٹ کی ملاقات

کوئٹہ (این این آئی) مسلم لیگ (ق) کے سربراہ چوہدری شجاعت حسین سے چھ ساتھی صوبائی وزیر ڈاکٹر ثریہ باجی اور کن پنجاب اسمبلی سلمی باجی نے اتفی کی رہائش گاہ پر ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران انہوں نے چوہدری شجاعت حسین کی خیریت دریافت کی۔ ملاقات کے دوران ملک اور بلوچستان کی سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

فنانس سیکریٹری الحاف باجوئی اور ایڈیشنل سیکرٹری فنانس محمد اقبال کے خلاف کارروائی کا مطالبہ

کوئٹہ (این این آئی) خضدار پریس کلب کے سابق صدر ثناء اللہ بلوچ نے فنانس سیکریٹری الحاف باجوئی اور ایڈیشنل سیکرٹری فنانس محمد اقبال کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ ایک بیان میں ثناء اللہ بلوچ نے کہا کہ الحاف باجوئی اور محمد اقبال نے ایک ٹھیکیدار کو 2 کروڑ روپے کا چیک جاری کیا تھا جو بینک نے کلیئر کرنے سے انکار کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ ٹھیکیدار کو 2 کروڑ روپے کا چیک جاری کیا تھا جو بینک نے کلیئر کرنے سے انکار کر دیا۔

خضدار میں قبائلی انا میابت پر مبنی مرکزی قبضے کے خلاف زبردست احتجاج، 10 نکاتی مطالبات پیش

خان آف قلات کے دور سے چلی آرہی 1972ء-1981ء کی سیٹلمنٹ بحال کیا جائے، قبائلی معتبرین

خضدار (ایوان اے) انا میابت پاکستان کے مختلف علاقوں میں کمشنر روز ایک قبائلی روایتی جرگہ زمین صدارت انا میابت اور انا میابت ڈاکٹر ثریہ باجی کی تحصیل میر حسن خان کھوسہ اور ملحقہ علاقوں میں مہنگائی کے عوام کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے پرائس کنٹرول کمیٹی کی سست عدم توجہی کے باعث اشیائے خورد و نوش کی قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگی ہیں، جگہ بازاروں میں ناکافہ اروں کی جانب سے من مانے نرخ وصول کرنے کی شکایات عام ہو گئی ہیں تفصیلات کے مطابق تحصیل میر حسن خان کھوسہ کے مختلف بازاروں، بالخصوص نال بازار میں مرغی کا گوشت، کھلی اور دیگر اشیائے ضرورت پہلے دامنوں فروخت کی جارہی ہیں شہریوں کے مطابق بازاروں میں قیمتوں کی نگرانی اور سرکاری نرخ نامہ پر عمل درآمد کا کوئی مؤثر نظام موجود نہیں، انتظامیہ کی عدم توجہ کے باعث تاجر برادری من مانی قیمتیں وصول کر رہی ہے، جو براہ راست عوام کی قوت خرید پر بوجھ بن چکا ہے۔ مقامی شہریوں نے کہا کہ ہر ماہ تنخواہ کا بڑا حصہ صرف کھانے پینے کی اشیاء پر خرچ ہو جاتا ہے، جبکہ بجلی کے بھاری بلوں نے پہلے ہی گھریلو بجٹ کو تباہ کر دیا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ پرائس کنٹرول کمیٹی کو فعال بنایا جائے، ضلعی انتظامیہ کی مجسٹریل چیکنگ کو یقینی بنایا جائے اور ذخیرہ اندوزوں و منافع خوروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ شہریوں نے خبردار کیا کہ اگر فوری اقدامات نہ کیے گئے تو وہ مجبوراً سڑکوں پر احتجاج کا راستہ اختیار کریں گے۔

خضدار میں قبائلی انا میابت پر مبنی مرکزی قبضے کے خلاف زبردست احتجاج، 10 نکاتی مطالبات پیش

خان آف قلات کے دور سے چلی آرہی 1972ء-1981ء کی سیٹلمنٹ بحال کیا جائے، قبائلی معتبرین

خضدار (ایوان اے) انا میابت پاکستان کے مختلف علاقوں میں کمشنر روز ایک قبائلی روایتی جرگہ زمین صدارت انا میابت اور انا میابت ڈاکٹر ثریہ باجی کی تحصیل میر حسن خان کھوسہ اور ملحقہ علاقوں میں مہنگائی کے عوام کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے پرائس کنٹرول کمیٹی کی سست عدم توجہی کے باعث اشیائے خورد و نوش کی قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگی ہیں، جگہ بازاروں میں ناکافہ اروں کی جانب سے من مانے نرخ وصول کرنے کی شکایات عام ہو گئی ہیں تفصیلات کے مطابق تحصیل میر حسن خان کھوسہ کے مختلف بازاروں، بالخصوص نال بازار میں مرغی کا گوشت، کھلی اور دیگر اشیائے ضرورت پہلے دامنوں فروخت کی جارہی ہیں شہریوں کے مطابق بازاروں میں قیمتوں کی نگرانی اور سرکاری نرخ نامہ پر عمل درآمد کا کوئی مؤثر نظام موجود نہیں، انتظامیہ کی عدم توجہ کے باعث تاجر برادری من مانی قیمتیں وصول کر رہی ہے، جو براہ راست عوام کی قوت خرید پر بوجھ بن چکا ہے۔ مقامی شہریوں نے کہا کہ ہر ماہ تنخواہ کا بڑا حصہ صرف کھانے پینے کی اشیاء پر خرچ ہو جاتا ہے، جبکہ بجلی کے بھاری بلوں نے پہلے ہی گھریلو بجٹ کو تباہ کر دیا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ پرائس کنٹرول کمیٹی کو فعال بنایا جائے، ضلعی انتظامیہ کی مجسٹریل چیکنگ کو یقینی بنایا جائے اور ذخیرہ اندوزوں و منافع خوروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ شہریوں نے خبردار کیا کہ اگر فوری اقدامات نہ کیے گئے تو وہ مجبوراً سڑکوں پر احتجاج کا راستہ اختیار کریں گے۔

ملک دشمن عناصر کو اپنے مذموم مقاصد میں کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا، شاندار

دہشت گردی کی نئی لہر اور ملک میں پائیدار امن کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتیں، مستعدی اور عزم قابل تحسین ہیں

کوئٹہ (این این آئی) ڈپٹی انسپکٹر جنرل آپریشنز فورسز میجر سرفراز اسلام آباد (آن لائن) انسپکٹر جنرل آپریشنز فورسز میجر سرفراز صادق نے کہا کہ اس مرض سے متعلق شعور اجاگر کرنے اور اس کی روک تھام کے لیے اجتماعی کوششوں کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ غیر متوازن خوراک، جسمانی سرگرمیوں کی کمی اور غیر صحت مند طرز زندگی ذیابیطس کے خطرات میں

ذیابیطس سے بچاؤ کیلئے عوامی آگاہی، بروقت تشخیص اور معیاری طبی سہولیات ناگزیر ہیں، ڈی ایاز

غیر متوازن خوراک اور جسمانی سرگرمی کی کمی ذیابیطس کے خطرات بڑھا سکتی ہے، صحت مند طرز زندگی اپنانا اور باقاعدہ طبی معائنہ ضروری ہے، اسپیکر قومی اسمبلی

رسائی یقینی بناتا ہے۔ ذیابیطس کے عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے کہا ہے کہ ذیابیطس ایک سنگین عوامی صحت کا مسئلہ ہے، جس کے اثرات صرف مریضوں تک محدود نہیں رہتے بلکہ ان کے خاندانوں اور پورے معاشرے کو متاثر کرتے ہیں۔ اس مرض کے بڑھتے ہوئے پھیلاؤ کو روکنے اور متاثرہ افراد کی بروقت تشخیص اور معیاری طبی سہولیات تک آسان

عوامی طلقوں کی جانب سے اقدام کو خراج تحسین اور واقعے کی مکمل تحقیقات کا مطالبہ

خضدار (ایوان اے) ایڈوکیٹ ثناء اللہ بلوچ نے ڈپٹی کمشنر خضدار کے نام لکھے گئے خط میں کہا ہے کہ ضلع میں منشیات فروشی کے خلاف کارروائیاں ہر سطح پر جاری رہنی چاہئیں، تاہم کسی بھی کارروائی کے دوران قانون کے تقاضوں کو مدنظر رکھنا انتہائی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اطلاعات کے مطابق مذکورہ واقعے میں ملوث ایک ملزم کو گرفتار کیا گیا ہے، جبکہ دیگر ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ ایڈوکیٹ ثناء اللہ بلوچ نے کہا کہ منشیات کے خلاف کارروائی کرنے والے اداروں کے اہلکاروں کو بھی قانون کے دائرے میں رہ کر کام کرنا چاہیے تاکہ کسی بے گناہ شہری کو ہراساں نہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اگر کسی شہری کے خلاف کارروائی کی جائے تو اسے قانونی تقاضوں کے مطابق اپنا دفاع کرنے کا موقع ملنا چاہیے۔

نوجوانوں کو بااثر روزگار کی فراہمی اور صوبے سے منشیات کے خاتمے کے لیے ہنگامی اقدامات کے جارہے ہیں، ظہور خان لہڑی

مسلم لیگ کھلے دھوؤں کے بجائے عملی اقدامات پر یقین رکھتے ہیں، پارلیمانی سیکرٹری

اوستہ محمد (ایوان اے) پاکستان مسلم لیگ کے مرکزی رہنماء پارلیمانی سیکرٹری برائے انسداد منشیات ظہور خان لہڑی نے کہا ہے کہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ان کے مسائل کے حل کے لیے تمام وستطیب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ نوجوانوں کو روزگار کے بہتر مواقع فراہم کرنے کے لیے بنیادی ڈھانچوں اور اقدامات کو آگے بڑھایا جائے گا۔ انہوں نے منشیات کے خاتمے کے لیے کھلے اور کھوکھلے نعروں اور عزم کے بجائے عملی اقدامات کرنے پر زور دیا۔ پرامن، خوشحال اور ترقی یافتہ بلوچستان مسلم لیگ کا وژن ہے۔ ان خیالات کا اظہار حاجی محمد خان لہڑی نے پی این اے سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ حاجی محمد خان لہڑی نے کہا کہ نوجوان

اوتھل، گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری اسکول میں اردو کہانی خوانی اور فہم مطالعہ کی تخلیقی تعلیمی سرگرمی کا انعقاد

تخلیقی سرگرمیوں کو مقصد طلبہ میں درست تلفظ، مطالعے کا شوق اور اعتماد کی بحالی، ماہرین کا خوب صورت اظہار

اوتھل (بی این اے) گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری اسکول اوتھل، ضلع لسبیلہ میں طلبہ کی تخلیقی، لسانی اور تحقیقی صلاحیتوں کو فروغ دینے کے لیے تخلیقی سرگرمیوں کے سلسلے میں اردو کہانی خوانی اور فہم مطالعہ کے موضوع پر ایک دلچسپ اور مفید سرگرمی کا انعقاد کیا گیا۔ اس سرگرمی کا بنیادی مقصد طلبہ میں اردو زبان سے محبت، مطالعے کا شوق، درست تلفظ کے ساتھ پڑھنے اور کہانیوں کے مفہوم کو سمجھنے کی صلاحیت پیدا کرنا تھا۔ اس موقع پر طلبہ نے مختلف اردو کہانیوں کا مطالعہ کیا اور باری باری بلند آواز سے کہانیاں پڑھیں۔ اس دوران انہیں الفاظ کی درست ادائیگی، جملوں کی روانی اور مناسب وقفوں کے

ڈپٹی کمشنر لسبیلہ کی ہدایت پر ضلع بھر میں انسداد پولیو مہم کا آغاز، 2 لاکھ 13 ہزار بچوں کو پولیو سے تحفظ فراہم کیا جائے گا

ڈپٹی کمشنر لسبیلہ کی ہدایت پر ضلع بھر میں انسداد پولیو مہم کا آغاز، 2 لاکھ 13 ہزار بچوں کو پولیو سے تحفظ فراہم کیا جائے گا

کوہ کماٹھڑی کی جانب پارٹر روڈ کو ٹھیکے پر مکمل کیا جائے گا، شاہدہ رؤف

پارٹر روڈ بلوچستان کے عوام کے روزگار کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے، رکن اسمبلی کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (بی این اے) رکن بلوچستان صوبائی اسمبلی شاہدہ رؤف نے اسمبلی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کوہ کماٹھڑی کی جانب سے سرحدی پارٹر) کھولنے کے حوالے سے رہے کیے بیان کا خیر مقدم کیا، ہوئے کہا کہ اس معاملے پر پشت سوئی انتہائی خوش آئند ہے۔ ایوان میں اظہار خیال کرتے ہوئے شاہدہ رؤف نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کے پاس پارٹیدہ معاش کے محدود مواقع ہونے



کوئٹہ عاجزہ کے شعبہ انگریزی کی اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر ثمینہ کنول سیالکوٹ یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کی